علم الصرف

آخرین

www.KitaboSunnat.com

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی اکادمی ناشران وتاجران کتب
17-اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

حافظ ذوالقرنین
حافظ ذوالقرنین

علم الصّرف

اخیرین

○

مؤلّف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

○

ناشر:

مکتبۃ دارالسنّۃ

ادارۃ التّرجمۃ والطّباعۃ۔ لاھور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

ہفت اقسام کا بیان

صحیح[۱] است و مثال[۲] است و مضاعف[۳]

لفیف[۴] و ناقص[۵] و مہموز و اجوف[۶]

جاننا چاہیئے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے۔ اور کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی۔ پس اس اعتبار سے کُل اسم و فعل چار قسم کے ہوئے۔

صحیح[۱] ۔ مہموز[۲] ۔ معتل[۳] ۔ مضاعف[۴]

(۱) صحیح ۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ اور حرفِ علت نہ ہو۔ اور اُس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ ، بَعْثَرَ ، رَجُلٌ ۔ جَعْفَرٌ ۔

۲ ۔ مہموز۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اگر فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء جیسے اَمَرَ ۔ اَمْرٌ ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین جیسے سَأَلَ ۔ رَأْسٌ ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ ۔ جُزْءٌ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۴) معتل ۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی حرفِ علت ہو۔ اور حرفِ علت تین ہیں: واؤ۔ الف۔ یا کہ مجموعہ ان کا "وای" ہے۔ تینوں حروف ضمہ فتحہ۔ کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمہ کو کھینچنے سے واؤ۔ اور فتحہ کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے یا۔ اسی واسطے واؤ کو اختِ ضمہ اور الف کو اختِ فتحہ اور ی کو اخت کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا۔ یا دو۔ جس میں ایک حرف علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

معتلِ فا۔ جس کا فا کلمہ حرفِ علت ہو جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔
معتلِ عین۔ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے قَالَ۔ بَاعَ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں۔
معتلِ لام۔ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو جیسے دَمیٌ۔ ظَبیٌ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں۔
پس اگر لام کلمہ واؤ ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا۔ اور یا ہو تو ناقصِ یائی۔ ایسے ہی اجوفِ واوی۔ اجوفِ یائی، مثال واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اس کو لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:۔

لفیف مفروق ❊ لفیف مقرون

لفیف مفروق:۔ جس میں فا اور لام حرفِ علت ہوں جیسے وَلِیَ۔ وَحیٌ۔
لفیف مقرون:۔ جس میں عین اور لام حرفِ علت ہوں جیسے طَوِیَ۔ طَیٌّ۔

مضاعف:۔ وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:۔

مضاعفِ ثلاثی ۔ جس کا عین اور لام ایک جنس ہو جیسے سَرَّ۔ سَبَبٌ۔
مضاعفِ رباعی ۔ جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوں جیسے مَضْمَضَ۔ حَصْحَصَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔ یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں۔ مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اُولیٰ۔ عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں جیسے اَقُوْلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے۔ اسی لئے کبھی اس کو گرادیتے ہیں۔ کبھی بدلتے ہیں۔ کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل واؤ ہے۔ اس کے بعد یؔ۔ اس کے بعد الفؔ۔ اور الف اور ہمزہ میں فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا۔ بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہوجاتا ہے۔

اور جو حرف الف کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے۔ جیسے أَمَرَ۔ سَأَلَ۔ قَرَأَ۔ رَأْسٌ۔ بُؤْسٌ۔ ذِئْبٌ۔

فائدہ ثانیہ۔ حرفِ علت جب ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اسکے موافق ہو تو مدہ کہلاتا ہے جیسے یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو لِین جیسے قَوْلٌ۔ بَیْعٌ۔

اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ مدہ ہوتا ہے۔ نہ لین جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔

مَدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا پہلے معلوم ہوچکا ہے۔

لِیْن اس لئے کہتے ہیں کہ لِیْن کے معنی نرمی کے ہیں۔ اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہوجاتے ہیں۔

فائدہ ثالثہ۔ حرفِ علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے۔ اس کے دور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حذف۔ حرفِ علت کو گرا دینا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے واؤ گرا دیا۔

ابدال۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ کو الف سے بدل دیا۔

اِسکان۔ حرف سے حرکت گرا دینا جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا واؤ کو ساکن کر دیا۔

اِدغام۔ ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدہ رابعہ۔ ہفت اقسام میں جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہو اس کو تخفیف اور جو مضاعف میں ہو اس کو ادغام۔

مہموز کے قاعدے

(۱) جہاں کہیں ایک ہمزہ ساکن ہو وہاں ہمزہ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے رَاسٌ وَذِیْبٌ وبُوْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ وذِئْبٌ وبُؤْسٌ تھے۔

(۲) جہاں کہیں دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے اٰمَنَ اُوْمِنَ۔ اِیْمَانًا کہ اصل میں أَأْمَنَ۔ أُؤْمِنَ۔ إِئْمَانًا تھے۔

(۳) جس جگہ ایک ہمزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ہمزہ کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں اور ہمزہ کو گرا دیں جیسے یَسَلُ کہ اصل میں یَسْئَلُ تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۔ اگر ایک ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے۔ سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

صرف صغیر:۔ مہموز الفاء ۔ اَکَلَ یَاْکُلُ اَکْلاً فھو اٰکِلٌ وَ اُکِلَ یُؤْکَلُ اَکْلاً فھو مَاْکُوْلٌ الامر منہ کُلْ والنہی عنہ لَا تَاْکُلْ۔

فائدہ امر حاضر میں اُؤْکُلْ تھا۔ اس میں ہمزہ خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہموز العین:۔ سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالاً فھو سَائِلٌ وَ سُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالاً فھو مَسْئُوْلٌ الامر منہ اِسْئَلْ و النہی عنہ لَا تَسْئَلْ۔

مہموز اللام ۔ قَرَأَ یَقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو قَارِئٌ وَ قُرِئَ یُقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو مَقْرُوْءٌ الامر منہ اِقْرَأْ و النہی عنہ لَا تَقْرَأْ۔

معتل فاء کے قاعدے

۱۔ جو واؤ ساکن علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے۔ جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ۔ فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی واؤ گر گیا کہ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ واؤ محذوف کے بدلے تاء آخر میں زیادہ کر دی گئی۔

۲۔ اگر مضارع میں عین یا لام حرفِ حلقی ہو اور واؤ ساکن علامتِ مضارع مفتوحہ اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ بھی گر جاتا ہے۔ جیسے یَھَبُ و یَضَعُ کہ اصل میں یَوْھَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرفِ حلقی چھ ہیں ء ح خ ع غ ہ کہ مجموعہ ان کا اغخعہ ہے

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین
ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین ، غین

۳- جو واؤ ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیں گے۔ جیسے مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور اِیْقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

۴- جو یا ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس یاء کو واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

۵- جو واؤ یا یاء اصل افتعال کی تا کے پاس ہو اس کو تا سے بدل کرتا میں ادغام کر دیں گے جیسے اِتَّقَدَ۔ اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

صرفِ صغیر (۱) وَعَدَ یَعِدُ عِدَۃً فھو وَاعِدٌ وَ وُعِدَ یُوْعَدُ عِدَۃً فھو مَوْعُوْدٌ الامر منہ عِدْ والنھی عنہ لَا تَعِدْ۔

(۲) وَھَبَ یَھَبُ ھِبَۃً فھو وَاھِبٌ وَ وُھِبَ یُوْھَبُ ھِبَۃً فھو مَوْھُوْبٌ الامر منہ ھَبْ والنھی عنہ لَا تَھَبْ۔

(۳) اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ و اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنھی لَا تُوْقِدْ۔

(۴) اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقِنٌ و اُوْقِنَ یُوْقَنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقَنٌ الامر منہ اَیْقِنْ والنھی عنہ لَا تُوْقِنْ۔

(۵) اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقِدٌ الامر منہ اِتَّقِدْ والنھی عنہ لَا تَتَّقِدْ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معتل عین کے قاعدے

(۱) جو واؤ اور یا متحرک ہو اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے بدل دیں گے جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔ اور بَاعَ کہ اصل میں بَیَعَ تھا۔

(۲) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

(۳) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ کہ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔

(۴) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

(۵) جو واؤ مضموم اور یا مکسور ہو اور اس سے پہلا حرف صحیح ساکن ہو تو اُس واؤ اور یا کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں گے۔ جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

(۶) جو واؤ اور یا مفتوح ہو اور اس سے پہلا حرف صحیح ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔

(۷) جو واؤ اور یا کہ الف زائدہ کے بعد واقع ہو۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیں گے جیسے قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

صرفِ صغیر (۱) قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا فھو قَائِلٌ وَ قِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا فھو مَقُوْلٌ الامر منه قُلْ والنھی عنه لَا تَقُلْ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ وبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منہ بِعْ والنھی عنہ لَا تَبِعْ۔

(۳) خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فھو خَائِفٌ وخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنھی عنہ لَا تَخَفْ۔

معتل لام کے قاعدے

۱۔ جو واؤ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا سے بدل جاتا ہے جیسے دُعِیَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا۔ اور رَضِیَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔ واجب ہے

۲۔ جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ۔ جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اور یا کو بسبب فتحہ ماقبل الف سے بدلتے ہیں۔ جیسے یُدْعیٰ کہ اصل میں یُدْعَوُ تھا اور یُرْضیٰ کہ اصل میں یُرْضَوُ تھا۔

۳۔ جو الف اور واؤ اور یا کہ آخر میں ہو وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَخْشَ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَدْعُ کہ اصل میں لَمْ یَخْشیٰ لَمْ یَرْمِیْ لَمْ یَدْعُوْ تھا۔

۴۔ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ، یا ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ اور اگر یا ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے۔ جیسے رَامٍ کہ اصل میں رَامِیٌ تھا۔

۵۔ جو واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَرْمِیٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔

عہ اور یا کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۶۔ جو واوٗ اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے اور واوٗ کو یاؔ سے بدل دیتے ہیں اور یا کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

صَرفِ صغیر: (۱) دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَۃً فھو مَدْعُوٌّ الامر منہ اُدْعُ والنھی عنہ لَا تَدْعُ۔

(۲) رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا فھو رَاضٍ وَرُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا فھو مَرْضِیٌّ الامر منہ اِرْضَ والنھی عنہ لَا تَرْضَ۔

(۳) رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فھو مَرْمِیٌّ الامر منہ اِرْمِ والنھی عنہ لَا تَرْمِ۔

(۴) تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فھو مُتَلَقٍّ وَتُلُقِّیَ یُتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فھو مُتَلَقًّی الامر منہ تَلَقَّ والنھی عنہ لَا تَتَلَقَّ۔

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی صرفِ کبیر لکھی جاتی ہے تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں۔ گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

عہ بسبب اجتماعِ ساکنین درمیان یاؔ اور تنوین کے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرف کبیر

اجوف واوی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ، اَلْقَوْلُ کہنا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيْلَ	يَقُوْلُ	يُقَالُ	لَنْ يَّقُوْلَ	لَنْ يُّقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِيْلَا	يَقُوْلَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَّقُوْلَا	لَنْ يُّقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِيْلُوْا	يَقُوْلُوْنَ	يُقَالُوْنَ	لَنْ يَّقُوْلُوْا	لَنْ يُّقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيْلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيْلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَّقُلْنَ	لَنْ يُّقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تُقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُوْلِيْنَ	تُقَالِيْنَ	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تُقَالِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اُقَالَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نُقَالَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نفی حجد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ہو

صیغے	نفی حجد بلم معروف	نفی حجد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَقُلْ	لَمْ یُقَلْ	لَیَقُوْلَنَّ	لَیُقَالَنَّ	لَیَقُوْلَنْ	لَیُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَقُوْلَا	لَمْ یُقَالَا	لَیَقُوْلَانِّ	لَیُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَقُوْلُوْا	لَمْ یُقَالُوْا	لَیَقُوْلُنَّ	لَیُقَالُنَّ	لَیَقُوْلُنْ	لَیُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَقُلْنَ	لَمْ یُقَلْنَ	لَیَقُلْنَانِّ	لَیُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِیْ	لَمْ تُقَالِیْ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُوْلِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَقُلْ	لَمْ اُقَلْ	لَاَقُوْلَنَّ	لَاُقَالَنَّ	لَاَقُوْلَنْ	لَاُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث امر ئو

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَقُلْ	لِیُقَلْ	لِیَقُوْلَنَّ	لِیُقَالَنَّ	لِیَقُوْلَنْ	لِیُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَقُوْلَا	لِیُقَالَا	لِیَقُوْلَانِّ	لِیُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَقُوْلُوْا	لِیُقَالُوْا	لِیَقُوْلُنَّ	لِیُقَالُنَّ	لِیَقُوْلُنْ	لِیُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَقُلْنَ	لِیُقَلْنَ	لِیَقُلْنَانِّ	لِیُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِیْ	لِتُقَالِیْ	قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَقُلْ	لِاُقَلْ	لِاَقُوْلَنَّ	لِاُقَالَنَّ	لِاَقُوْلَنْ	لِاُقَالَنْ
جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقُلْ	لَا یُقَلْ	لَا یَقُوْلَنَّ	لَا یُقَالَنَّ	لَا یَقُوْلَنْ	لَا یُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقُوْلَا	لَا یُقَالَا	لَا یَقُوْلَانِّ	لَا یُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْلُوْا	لَا یُقَالُوْا	لَا یَقُوْلُنَّ	لَا یُقَالُنَّ	لَا یَقُوْلُنْ	لَا یُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَقُلْنَ	لَا یُقَلْنَ	لَا یَقُلْنَانِّ	لَا یُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تُقَالِیْ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُوْلِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَقُلْ	لَا اُقَلْ	لَا اَقُوْلَنَّ	لَا اُقَالَنَّ	لَا اَقُوْلَنْ	لَا اُقَالَنْ
جمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُوْلَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُوْلَنْ	لَا نُقَالَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اِسْم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَۃٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اِسْم مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَۃٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَالَا۔ قَالُوْا۔ قَالَتْ۔ قَالَتَا میں جاری ہو گی۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالْنَ ہوا۔ دو ساکن لام و الف جمع ہوئے الف کو گرا دیا قَلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا یا گیا ہے۔ وہ واؤ تھا نہ یا قُلْنَ ہو گیا۔

قِیْلَ اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لیئے پہلے حرف قاف کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا قِوْلَ ہو گیا۔ پھر واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔ قِیْلَ ہو گیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا۔ قاف کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا قِوْلْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور لام۔ واؤ کو گرا دیا قِلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا۔ تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ واؤ تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْنَ ہو گیا۔

يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرکے قاف کو دیا يَقُوْلُ ہو گیا۔

يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کرکے قاف کو دیا۔ پھر واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا يُقَالُ ہو گیا۔

لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقْوُلْ تھا۔ اور لِيَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَقْوُلْ تھا۔ اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا۔ ان سب صیغوں میں واؤ کا ضمہ قاف کو دے دیا۔ دو ساکن واؤ اور لام جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ يَقُلْ، لِيَقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرنے کے بعد واؤ کو گرا دیا اُقُلْ ہو گیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا بعد الف زائدہ کے، اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہو گیا۔

مَقُوْلٌ (اسم مفعول) اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرکے قاف کو دیا۔ دو واؤ ساکن جمع ہوئے، ایک واؤ کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرفِ کبیر۔ اجوف یائی

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلْبَیْعُ بیچنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِیْعَ	یَبِیْعُ	یُبَاعُ	لَنْ یَّبِیْعَ	لَنْ یُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِیْعَا	یَبِیْعَانِ	یُبَاعَانِ	لَنْ یَّبِیْعَا	لَنْ یُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِیْعُوْا	یَبِیْعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	لَنْ یَّبِیْعُوْا	لَنْ یُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِیْعَتْ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِیْعَتَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ	یُبَعْنَ	لَنْ یَّبِعْنَ	لَنْ یُّبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِیْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِیْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیْعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	لَنْ تَبِیْعِیْ	لَنْ تُبَاعِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِیْعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِیْعَ	لَنْ اُبَاعَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِیْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِیْعَ	لَنْ نُبَاعَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيْعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيْعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ يُبَاعُوْا	لَيَبِيْعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِيْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعِيْ	لَمْ تُبَاعِيْ	لَتَبِيْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَبِعْ	لَمْ أُبَعْ	لَأَبِيْعَنَّ	لَأُبَاعَنَّ	لَأَبِيْعَنْ	لَأُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	✧	✧
جمع مذکر غائب	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	✧	✧
جمع مؤنث غائب	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	✧	✧
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	✧	✧
جمع مذکر حاضر	بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	✧	✧
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	✧	✧
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِيْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ	لِاَبِيْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَبِعْ	لَا يُبَعْ	لَا يَبِيْعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يَبِيْعَنْ	لَا يُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيْعَا	لَا يُبَاعَا	لَا يَبِيْعَانِّ	لَا يُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيْعُوْا	لَا يُبَاعُوْا	لَا يَبِيْعُنَّ	لَا يُبَاعُنَّ	لَا يَبِيْعُنْ	لَا يُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَبِعْنَ	لَا يُبَعْنَ	لَا يَبِعْنَانِّ	لَا يُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِيْعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِيْعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تُبَاعِيْ	لَا تَبِيْعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِيْعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَبِعْ	لَا اُبَعْ	لَا اَبِيْعَنَّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا اَبِيْعَنْ	لَا اُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِيْعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِيْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اِسمِ فاعل واِسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسمِ مفعول	مَبِیْعٌ	مَبِیْعَانِ	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعَةٌ	مَبِیْعَتَانِ	مَبِیْعَاتٌ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا۔ ی متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ ی کو الف سے بدل دیا بَاعَ ہو گیا۔

بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔ ی متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے ی کو الف سے بدل دیا بَاعْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے الف اور عین الف کو گرا دیا بَعْنَ ہوا۔ پھر بَ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ی تھا نہ کہ واؤ بِعْنَ ہو گیا۔

یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ (بروزن یَضْرِبُ) تھا۔ کسرہ ی پر دشوار تھا۔ اس لیے اس سے پہلے حرف ب کی حرکت دُور کر کے ی کا کسرہ اس کو دے دیا یَبِیْعُ ہو گیا۔

بِعْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُیِعْنَ تھا۔ ب کی حرکت دور کر کے ی کا کسرہ اس کو دیا بِیْعْنَ دو ساکن جمع ہوئے ی اور ع۔ ی کو گرا دیا بِعْنَ ہو گیا۔

یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا۔ ی کا فتحہ نقل کر کے ب کو دے دیا پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ی اصل میں متحرک تھی۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ ی کو الف سے بدل دیا یُبَاعُ ہوگیا۔

لَمْ یَبِعْ اصل میں لَمْ یَبِیْعِ اور لِیَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَبِیْعِ اور لَا تَبِعْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِیْعِ تھا۔ ان سب صیغوں میں ی کا کسرہ ب کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ ی کو گرادیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْیِعْ تھا۔ ی کا کسرہ ب کو دیا۔ اور ی کو گرادیا اِبِعْ ہوگیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرادیا۔ بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبْیِعْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسم فاعل) اصل میں بَایِعٌ تھا۔ ی واقع ہوئی بعد الف زائدہ کے۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔ بَائِعٌ ہوگیا۔

مَبِیْعٌ (اسم مفعول) اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ ی کا ضمہ نقل کرکے ب کو دیا مَبُیْوْعٌ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے ی اور واؤ۔ ی کو گرا دیا مَبُوْعٌ ہوا پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَبِوْعٌ ہوا۔ اب واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو ی سے بدلا مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ ۔ یہ قاعدہ پہلے معلوم ہوچکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبُوْعٌ میں ب کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرف کبیر مو

اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوا	خِيفُوا	يَخَافُونَ	يُخَافُونَ	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يُخَافُوا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَنْ يُخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُونَ	تُخَافُونَ	لَنْ تَخَافُوا	لَنْ تُخَافُوا
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِينَ	تُخَافِينَ	لَنْ تَخَافِي	لَنْ تُخَافِي
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	اَخَافُ	اُخَافُ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ اُخَافَ
تثنیہ وجمع متکلم مذکر ومؤنث	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نفی جحد بہ لم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَخَفْ	لَمْ یُخَفْ	لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَخَافَا	لَمْ یُخَافَا	لَیَخَافَانِّ	لَیُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَخَافُوْا	لَمْ یُخَافُوْا	لَیَخَافُنَّ	لَیُخَافُنَّ	لَیَخَافُنْ	لَیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَخَفْنَ	لَمْ یُخَفْنَ	لَیَخَفْنَانِّ	لَیُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِیْ	لَمْ تُخَافِیْ	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَخَفْ	لَمْ اُخَفْ	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَخَفْ	لِیُخَفْ	لِیَخَافَنَّ	لِیُخَافَنَّ	لِیَخَافَنْ	لِیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَخَافَا	لِیُخَافَا	لِیَخَافَانِّ	لِیُخَافَانِّ	⁘	⁘
جمع مذکر غائب	لِیَخَافُوْا	لِیُخَافُوْا	لِیَخَافُنَّ	لِیُخَافُنَّ	لِیَخَافُنْ	لِیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	⁘	⁘
جمع مؤنث غائب	لِیَخَفْنَ	لِیُخَفْنَ	لِیَخَفْنَانِّ	لِیُخَفْنَانِّ	⁘	⁘
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	⁘	⁘
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِیْ	لِتُخَافِیْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	⁘	⁘
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	⁘	⁘
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَخَفْ	لِاُخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَخَفْ	لَا یُخَفْ	لَا یَخَافَنَّ	لَا یُخَافَنَّ	لَا یَخَافَنْ	لَا یُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَخَافَا	لَا یُخَافَا	لَا یَخَافَانِّ	لَا یُخَافَانِّ	٭	٭
جمع مذکر غائب	لَا یَخَافُوْا	لَا یُخَافُوْا	لَا یَخَافُنَّ	لَا یُخَافُنَّ	لَا یَخَافُنْ	لَا یُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	٭	٭
جمع مؤنث غائب	لَا یَخَفْنَ	لَا یُخَفْنَ	لَا یَخَفْنَانِّ	لَا یُخَفْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	٭	٭
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوْا	لَا تُخَافُوْا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخَافِیْ	لَا تُخَافِیْ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تَخَافِنْ	لَا تُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	٭	٭
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَخَفْ	لَا اُخَفْ	لَا اَخَافَنَّ	لَا اُخَافَنَّ	لَا اَخَافَنْ	لَا اُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَۃٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسمِ مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَۃٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا خَافَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خَافَا۔ خَافُوْا۔ خَافَتْ خَافَتَا۔ میں جاری ہوگی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اُس سے پہلے مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا خَافْنَ ہوگیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا۔ خَفْنَ ہوا۔ خ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو واؤ گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِیْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف خ کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا خِوْفَ ہوا۔ اب واؤ ساکن ماقبل اس کے مکسور۔ واؤ کو یا سے بدل دیا خِیْفَ ہوگیا۔

خِفْنَ (صیغہ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف خ کا ضمّہ دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا خِوْفْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا خِفْنَ ہوگیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے خ کو دیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا یَخَافُ ہو گیا۔

لِیَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَخْوَفْ تھا۔ اور لَا تَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں تَخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ف۔ واؤ کو گرا دیا۔

خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ خ کو دیا۔ اور واؤ کو گرا دیا اِخَفْ ہوا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا خَفْ ہو گیا۔

خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا۔ واؤ کو ہمزہ سے بدلا۔ مثل قَائِلٌ کے مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

HZ

بابِ اِفعال

اجوف واوی اَلْاِقَامَۃُ کھڑا ہونا۔ کھڑا کرنا۔ ٹھہرنا

اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فَھُوَ مُقِیْمٌ وَ اُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَۃً فَھُوَ مُقَامٌ الامر منہ اَقِمْ والنہی عنہ لَا تُقِمْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَقْوَمَ یُقْوِمُ اِقْوَامًا فَھُوَ مُقْوِمٌ وَ اُقْوِمَ یُقْوَمُ اِقْوَامًا[عہ] فَھُوَ مُقْوَمٌ الامر منہ اَقْوِمْ والنہی عنہ لَا تُقْوِمْ۔

عہ اِقْوَامًا میں واؤ کا فتحہ قاف کو دیا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلا۔ اور اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ اور اس کے عوض تا آخر میں لائے اِقَامَۃٌ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اجوف یائی۔ الاِطارَۃُ اڑانا۔ اَطارَ یُطِیرُ اِطارَۃً فھو مُطِیرٌ و اُطِیرَ یُطارُ اِطارَۃً فھو مُطارٌ الامر منہ اَطِرْ والنھی عنہ لا تُطِرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَطْیَرَ یُطْیِرُ اِطْیاراً فھو مُطْیِرٌ و اُطْیِرَ یُطْیَرُ اِطْیاراً فھو مُطْیَرٌ الامر منہ اَطْیِرْ والنھی عنہ لا تُطْیِرْ۔

بابِ اِسْتِفْعال

اجوف واوی۔ الاِسْتِعانَۃُ مدد چاہنا۔ اِسْتَعانَ۔ یَسْتَعِیْنُ۔ اِسْتِعانَۃً فھو مُسْتَعِیْنٌ و اُسْتُعِیْنَ یُسْتَعانُ اِسْتِعانَۃً فھو مُسْتَعانٌ الامر منہ اِسْتَعِنْ والنھی عنہ لا تَسْتَعِنْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْواناً فھو مُسْتَعْوِنٌ و اُسْتُعْوِنَ یُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْواناً فھو مُسْتَعْوَنٌ الامر منہ اِسْتَعْوِنْ والنھی عنہ لا تَسْتَعْوِنْ۔

اجوف یائی۔ الاِسْتِخارَۃُ بھلائی چاہنا اِسْتَخارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخارَۃً فھو مُسْتَخِیْرٌ و اُسْتُخِیْرَ یُسْتَخارُ اِسْتِخارَۃً فھو مُسْتَخارٌ الامر منہ اِسْتَخِرْ والنھی عنہ لا تستخِرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَخْیَرَ یَسْتَخْیِرُ اِسْتِخْیاراً فھو مُسْتَخْیِرٌ و اُسْتُخْیِرَ یُسْتَخْیَرُ اِسْتِخْیاراً فھو مُسْتَخْیَرٌ الامر منہ اِسْتَخْیِرْ والنھی عنہ لا تَسْتَخْیِرْ۔

بابِ اِفْتِعال

اجوف واوی۔ الاِجْتِیابُ جنگل کو طے کرنا اِجْتابَ یَجْتابُ اِجْتِیاباً فھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُجْتَابٌ و اُجْتِیْبَ یُجْتَابُ اِجْتِیَاباً فَھُوَ مُجْتَابٌ الامر منہ اِجْتَبْ والنہی عنہ لَا تَجْتَبْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِجْتَوَبَ یَجْتَوِبُ اِجْتِوَاباً فھو مُجْتَوِبٌ و اُجْتُوِبَ یُجْتَوَبُ اِجْتِوَاباً فھو مُجْتَوَبٌ الامر منہ اِجْتَوِبْ و النہی عنہ لا تَجْتَوِبْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِخْتِیَارُ پسند کرنا۔ اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَاراً فھو مُخْتَارٌ و اُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَاراً فھو مُخْتَارٌ الامر منہ اِخْتَرْ و النہی عنہ لا تَخْتَرْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِخْتَیَرَ یَخْتَیِرُ اِخْتِیَاراً فھو مُخْتَیِرٌ و اُخْتُیِرَ یُخْتَیَرُ اِخْتِیَاراً فھو مُخْتَیَرٌ الامر منہ اِخْتَیِرْ و النہی عنہ لا تَخْتَیِرْ۔

باب اِنْفِعَال

اجوف واوی۔ اَلْاِنْقِیَادُ تابعدار ہونا۔ اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَاداً فھو مُنْقَادٌ الامر منہ اِنْقَدْ و النہی عنہ لا تَنْقَدْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْقَوَدَ یَنْقَوِدُ اِنْقِوَاداً فھو مُنْقَوِدٌ الامر منہ اِنْقَوِدْ و النہی عنہ لا تَنْقَوِدْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِنْقِیَاضُ دیوار پھٹنا۔ اِنْقَاضَ یَنْقَاضُ اِنْقِیَاضاً فھو مُنْقَاضٌ الامر منہ اِنْقَضْ و النہی عنہ لا تَنْقَضْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْقَیَضَ یَنْقَیِضُ اِنْقِیَاضاً فھو مُنْقَیِضٌ الامر منہ اِنْقَیِضْ و النہی عنہ لا تَنْقَیِضْ۔

تنبیہ۔ ان ابواب میں مثل قَالَ یَقُوْلُ۔ بَاعَ یَبِیْعُ۔ خَافَ یَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

ع اِخْتِیْرَ اصل میں اُخْتُیِرَ تھا کسرہ یا بعد ضمہ کے ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے اُخْتِیْرَ ہوا تائے افتعال کی وجہ سے ضمہ ہمزہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ کیونکہ ہمزہ کی حرکت ماضی مجہول میں تائے افتعال کے تابع ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرف کبیر

ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ ۔ اَلدَّعْوَةُ ۔ بلانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُوْ	يُدْعٰى	لَنْ يَّدْعُوَ	لَنْ يُّدْعٰى
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِيَا	يَدْعُوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَنْ يَّدْعُوَا	لَنْ يُّدْعَيَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	يَدْعُوْنَ	يُدْعَوْنَ	لَنْ يَّدْعُوْا	لَنْ يُّدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰى
تثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يُدْعَيْنَ	لَنْ يَّدْعُوْنَ	لَنْ يُّدْعَيْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِيْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعٰى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰى
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِيْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِيْتِ	تَدْعِيْنَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعِيْ	لَنْ تُدْعَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِيْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِيْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعٰى	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اُدْعٰى
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِيْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰى	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یُدْعَ	لَیَدْعُوَنَّ	لَیُدْعَیَنَّ	لَیَدْعُوَنْ	لَیُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یُدْعَیَا	لَیَدْعُوَانِّ	لَیُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یُدْعَوْا	لَیَدْعُنَّ	لَیُدْعَوُنَّ	لَیَدْعُنْ	لَیُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ یُدْعَیْنَ	لَیَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تُدْعَیْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَیِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَیْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اُدْعَ	لَاَدْعُوَنَّ	لَاُدْعَیَنَّ	لَاَدْعُوَنْ	لَاُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَیَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَیَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيُدْعَ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيُدْعَيَنَّ	لِيَدْعُوَنْ	لِيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوَا	لِيُدْعَيَا	لِيَدْعُوَانِّ	لِيُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيُدْعَوْا	لِيَدْعُنَّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِيَدْعُنْ	لِيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِيْ	لِتُدْعَيْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَيِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	لِاَدْعُوَنَّ	لِاُدْعَيَنَّ	لِاَدْعُوَنْ	لِاُدْعَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَيَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف با نون ثقیلہ	نہی مجہول با نون ثقیلہ	نہی معروف با نون خفیفہ	نہی مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَدْعُ	لَا یُدْعَ	لَا یَدْعُوَنَّ	لَا یُدْعَیَنَّ	لَا یَدْعُوَنْ	لَا یُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَدْعُوَا	لَا یُدْعَیَا	لَا یَدْعُوَانِّ	لَا یُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَدْعُوْا	لَا یُدْعَوْا	لَا یَدْعُنَّ	لَا یُدْعَوُنَّ	لَا یَدْعُنْ	لَا یُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَدْعُوْنَ	لَا یُدْعَیْنَ	لَا یَدْعُوْنَانِّ	لَا یُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِیْ	لَا تُدْعَیْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَیِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَیْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَدْعُ	لَا اُدْعَ	لَا اَدْعُوَنَّ	لَا اُدْعَیَنَّ	لَا اَدْعُوَنْ	لَا اُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَیَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَیَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اسمِ فاعل واسمِ مفعول ہُو

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَۃٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اسمِ مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّۃٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔ واؤ متحرک۔ اس سے پہلے مفتوح واؤ کو الف سے بدلا دَعَا ہو گیا۔ دَعَوَا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوْا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا (بروزن نَصَرُوْا) تھا پہلے واؤ کو الف کیا۔ پھر الف کو اجتماعِ ساکنین سے گرا دیا دَعَوْا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ واؤ الف ہو کر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ واؤ الف ہو کر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا ت ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے۔ صرف الف تثنیہ کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔ دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا۔ واؤ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا اس کو یٰ سے بدلا دُعِیَ ہو گیا۔

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ واؤ کو یاء سے بدلا دُعِیُوْا ہوا۔ پھر یٰ پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کر کے یٰ کا ضمہ اس کو دے دیا اور یٰ کو گرا دیا دُعُوْا ہو گیا۔ دُعِیَتْ سے دُعِیْنَا تک واؤ کو یٰ سے بدل رکھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا اس کو گرا دیا یَدْعُوْ رہ گیا۔ یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔ واؤ کا ضمہ گرا دیا۔ پھر واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اصل پر ہے۔

تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور یٰ۔ واؤ کو گرا دیا تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا۔ واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا اور پہلے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہے۔ اس لئے واؤ کو یٰ سے بدل دیا اب یٰ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یٰ کو الف سے بدل دیا یُدْعٰی ہو گیا۔

تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ واؤ کو یٰ کیا۔ پھر یٰ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح۔ یا کو الف سے بدلا۔ دو ساکن الف اور یٰ جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا تُدْعَیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا۔ واؤ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا۔ لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ واؤ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر یٰ سے بدل کر دَاعِیٌ ہو گیا۔ پھر ضمہ یٰ پر دشوار تھا اس کو گرا دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یا اور تنوین یٰ کو گرا دیا دَاعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے۔ ایک کو دوسرے میں ادغام کیا مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرف کبیر ۱۴

ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلرَّمْیُ پھینکنا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید ۱۴ بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِیَ	یَرْمِیْ	یُرْمٰی	لَنْ یَّرْمِیَ	لَنْ یُّرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَیَا	رُمِیَا	یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یُّرْمَیَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ یُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِیَتْ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِیَتَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث غائب	رَمَیْنَ	رُمِیْنَ	یَرْمِیْنَ	یُرْمَیْنَ	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ یُّرْمَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رُمِیْتَ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مذکر حاضر	رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَیْتِ	رُمِیْتِ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تُرْمَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تُرْمَیْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَمَیْتُ	رُمِیْتُ	اَرْمِیْ	اُرْمٰی	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اُرْمٰی
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَمَیْنَا	رُمِیْنَا	نَرْمِیْ	نُرْمٰی	لَنْ نَرْمِیَ	لَنْ نُرْمٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بیان نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يُرْمَ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيَرْمِيَنْ	لَيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يُرْمَيَا	لَيَرْمِيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	٭	٭
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يُرْمَوْا	لَيَرْمُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيَرْمُنْ	لَيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	٭	٭
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَانِّ	٭	٭
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	٭	٭
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	٭	٭
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أُرْمَ	لَأَرْمِيَنَّ	لَأُرْمَيَنَّ	لَأَرْمِيَنْ	لَأُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنَرْمِيَنْ	لَنُرْمَيَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَرْمِ	لِیُرْمَ	لِیَرْمِیَنَّ	لِیُرْمَیَنَّ	لِیَرْمِیَنْ	لِیُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَرْمِیَا	لِیُرْمَیَا	لِیَرْمِیَانِّ	لِیُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَرْمُوْا	لِیُرْمَوْا	لِیَرْمُنَّ	لِیُرْمَوُنَّ	لِیَرْمُنْ	لِیُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِیَنَّ	لِتُرْمَیَنَّ	لِتَرْمِیَنْ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	لِتَرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَرْمِیْنَ	لِیُرْمَیْنَ	لِیَرْمِیْنَانِّ	لِیُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِیَنَّ	لِتُرْمَیَنَّ	اِرْمِیَنْ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِیْ	لِتُرْمَیْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَیِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِیْنَ	لِتُرْمَیْنَ	اِرْمِیْنَانِّ	لِتُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَرْمِ	لِاُرْمَ	لِاَرْمِیَنَّ	لِاُرْمَیَنَّ	لِاَرْمِیَنْ	لِاُرْمَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِیَنَّ	لِنُرْمَیَنَّ	لِنَرْمِیَنْ	لِنُرْمَیَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْمِ	لَا يُرْمَ	لَا يَرْمِيَنَّ	لَا يُرْمَيَنَّ	لَا يَرْمِيَنْ	لَا يُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْمِيَا	لَا يُرْمَيَا	لَا يَرْمِيَانِّ	لَا يُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَرْمُوْا	لَا يُرْمَوْا	لَا يَرْمُنَّ	لَا يُرْمَوُنَّ	لَا يَرْمُنْ	لَا يُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْمِيْنَ	لَا يُرْمَيْنَ	لَا يَرْمِيْنَانِّ	لَا يُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْ	لَا تُرْمَيْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَيِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تُرْمَيْنَ	لَا تَرْمِيْنَانِّ	لَا تُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَرْمِ	لَا اُرْمَ	لَا اَرْمِيَنَّ	لَا اُرْمَيَنَّ	لَا اَرْمِيَنْ	لَا اُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِيَنَّ	لَا نُرْمَيَنَّ	لَا نَرْمِيَنْ	لَا نُرْمَيَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرفِ کبیر

ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ ۔ اَلرِّضْوَانُ ۔ خوش ہونا ۔

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِیَ	رُضِیَ	یَرْضٰی	یُرْضٰی	لَنْ یَرْضٰی	لَنْ یُرْضٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَضِیَا	رُضِیَا	یَرْضَیَانِ	یُرْضَیَانِ	لَنْ یَرْضَیَا	لَنْ یُرْضَیَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	یَرْضَوْنَ	یُرْضَوْنَ	لَنْ یَرْضَوْا	لَنْ یُرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث غائب	رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ یُرْضَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مذکر حاضر	رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْ	لَنْ تُرْضَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ تُرْضَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	اَرْضٰی	اُرْضٰی	لَنْ اَرْضٰی	لَنْ اُرْضٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	نَرْضٰی	نُرْضٰی	لَنْ نَرْضٰی	لَنْ نُرْضٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَۃٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیلات ضرب

رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا۔ یا کو الف سے بدل دیا۔ مثل دَعَا کے۔

یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا یَرْمِیْ ہوگیا۔

تَرْمِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ کسرہ یا پر دشوار تھا گرا دیا۔ دو یا جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ تھا۔ یا متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یا کو الف سے بدل دیا۔

تُرْمَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا۔ اول یا کا کسرہ گرا دیا۔ اس کے بعد ایک یا کو حذف کر دیا۔ تُرْمَیْنَ رہ گیا۔

اِرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِیْ تھا۔ یا حرفِ علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رَامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامِیٌ تھا ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان یا اور تنوین کے۔ یا کو گرا دیا۔ رَامٍ رہ گیا۔

مَرْمِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔ واو یا سے بدلا اور یٰ کو یٰ میں ادغام کر دیا۔ اور یٰ کی مناسبت کی وجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْمِیٌّ ہوگیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَيَرْضَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيَرْضَيَنْ	لَيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضَيَا	لَمْ يُرْضَيَا	لَيَرْضَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يُرْضَوْا	لَمْ يُرْضَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيَرْضَوُنْ	لَيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْضَيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ	لَيَرْضَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْ	لَمْ تُرْضَيْ	لَتَرْضَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتَرْضَيِنْ	لَتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ	لَتَرْضَيْنَانِّ	تُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَرْضَ	لَمْ اُرْضَ	لَاَرْضَيَنَّ	لَاُرْضَيَنَّ	لَاَرْضَيَنْ	لَاُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نُرْضَ	لَنَرْضَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنَرْضَيَنْ	لَنُرْضَيَنْ

www.kitabosunnat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَرْضَ	لِیُرْضَ	لِیَرْضَیَنَّ	لِیُرْضَیَنَّ	لِیَرْضَیَنْ	لِیُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَرْضَیَا	لِیُرْضَیَا	لِیَرْضَیَانِّ	لِیُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَرْضَوْا	لِیُرْضَوْا	لِیَرْضَوُنَّ	لِیُرْضَوُنَّ	لِیَرْضَوُنْ	لِیُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَیَنَّ	لِتُرْضَیَنَّ	لِتَرْضَیَنْ	لِتُرْضَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	لِتَرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَرْضَیْنَ	لِیُرْضَیْنَ	لِیَرْضَیْنَانِّ	لِیُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	لِتُرْضَ	اِرْضَیَنَّ	لِتُرْضَیَنَّ	اِرْضَیَنْ	لِتُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	اِرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضَیْ	لِتُرْضَیْ	اِرْضَیِنَّ	لِتُرْضَیِنَّ	اِرْضَیِنْ	لِتُرْضَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	اِرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْضَیْنَ	لِتُرْضَیْنَ	اِرْضَیْنَانِّ	لِتُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَرْضَ	لِاُرْضَ	لِاَرْضَیَنَّ	لِاُرْضَیَنَّ	لِاَرْضَیَنْ	لِاُرْضَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَیَنَّ	لِنُرْضَیَنَّ	لِنَرْضَیَنْ	لِنُرْضَیَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْضَ	لَا يُرْضَ	لَا يَرْضَيَنَّ	لَا يُرْضَيَنَّ	لَا يَرْضَيَنْ	لَا يُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْضَيَا	لَا يُرْضَيَا	لَا يَرْضَيَانِّ	لَا يُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا	لَا يَرْضَوُنَّ	لَا يُرْضَوُنَّ	لَا يَرْضَوُنْ	لَا يُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لَا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْضَيْنَ	لَا يُرْضَيْنَ	لَا يَرْضَيْنَانِّ	لَا يُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لَا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْ	لَا تُرْضَيْ	لَا تَرْضَيِنَّ	لَا تُرْضَيِنَّ	لَا تَرْضَيِنْ	لَا تُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْنَ	لَا تُرْضَيْنَ	لَا تَرْضَيْنَانِّ	لَا تُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَرْضَ	لَا أُرْضَ	لَا أَرْضَيَنَّ	لَا أُرْضَيَنَّ	لَا أَرْضَيَنْ	لَا أُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَيَنَّ	لَا نُرْضَيَنَّ	لَا نَرْضَيَنْ	لَا نُرْضَيَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول ٹو

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِیَانِ	رَاضُوْنَ	رَاضِیَةٌ	رَاضِیَتَانِ	رَاضِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضِیٌّ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْضِیَّةٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّاتٌ

تعلیلات

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا۔ مثل دُعِیَ کے تعلیل ہوئی، یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا۔ مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی ﴿ یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا۔ واؤ کو ی سے بدلا۔ یَرْضَیُوْنَ ہوا۔ پھر یٰ متحرک اس سے پہلے مفتوح یٰ کو الف سے بدلا الف اجتماع ساکنین سے گر گیا ﴿ تَرْضَیْنَ (جمع مؤنث غائب) اصل میں یَرْضَوْنَ تھا واؤ کو یٰ سے بدلا۔ ﴿ تَرْضَیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ واؤ کو یٰ سے بدلا۔ یٰ الف ہو کر اجتماعِ ساکنین سے گر گئی تَرْضَیْنَ ہو گیا۔

لَمْ یَرْضَ اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا۔ الف حرفِ علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

رَاضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ ماضی و مضارع کی موافقت کی وجہ سے وٗ کو یٰ سے بدلا مَرْضُوْیٌ ہوا۔ اب واؤ اور یٰ ایک جگہ جمع ہوئے ان میں پہلا ساکن ہے۔ وٗ کو یٰ سے بدلا اور یٰ میں ادغام کیا۔ اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْضِیٌّ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَفِیْفِ مَفْرُوْق

ازباب ضَرَبَ یَضْرِبُ - اَلْوِقَایَۃُ نگاہ رکھنا - بچانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	وَقٰی	وُقِیَ	یَقِیْ	یُوْقٰی	لَنْ یَقِیَ	لَنْ یُوْقٰی
تثنیہ مذکر غائب	وَقَیَا	وُقِیَا	یَقِیَانِ	یُوْقَیَانِ	لَنْ یَقِیَا	لَنْ یُوْقَیَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	یَقُوْنَ	یُوْقَوْنَ	لَنْ یَقُوْا	لَنْ یُوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِیَتْ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِیَتَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث غائب	وَقَیْنَ	وُقِیْنَ	یَقِیْنَ	یُوْقَیْنَ	لَنْ یَقِیْنَ	لَنْ یُوْقَیْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَیْتَ	وُقِیْتَ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مذکر حاضر	وَقَیْتُمْ	وُقِیْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقَیْتِ	وُقِیْتِ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْ	لَنْ تُوْقَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَیْتُنَّ	وُقِیْتُنَّ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْنَ	لَنْ تُوْقَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْتُ	وُقِیْتُ	اَقِیْ	اُوْقٰی	لَنْ اَقِیَ	لَنْ اُوْقٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْنَا	وُقِیْنَا	نَقِیْ	نُوْقٰی	لَنْ نَقِیَ	لَنْ نُوْقٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نفی جحد بہ لم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقِ	لَمْ يُوْقَ	لَيَقِيَنَّ	لَيُوْقَيَنَّ	لَيَقِيَنْ	لَيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يُوْقَيَا	لَيَقِيَانِّ	لَيُوْقَيَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْا	لَمْ يُوْقَوْا	لَيَقُنَّ	لَيُوْقَوُنَّ	لَيَقُنْ	لَيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقِيْنَ	لَمْ يُوْقَيْنَ	لَيَقِيْنَانِّ	لَتُوْقَيْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تُوْقَوْا	لَتَقُنَّ	لَتُوْقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْ	لَمْ تُوْقَيْ	لَتَقِنَّ	لَتُوْقَيِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْنَ	لَمْ تُوْقَيْنَ	لَتَقِيْنَانِّ	لَتُوْقَيْنَانِّ	+	+
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ اَقِ	لَمْ اُوْقَ	لَاَقِيَنَّ	لَاُوْقَيَنَّ	لَاَقِيَنْ	لَاُوْقَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوْقَ	لَنَقِيَنَّ	لَنُوْقَيَنَّ	لَنَقِيَنْ	لَنُوْقَيَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اَمر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَقِ	لِیُوْقَ	لِیَقِیَنَّ	لِیُوْقَیَنَّ	لِیَقِیَنْ	لِیُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَقِیَا	لِیُوْقَیَا	لِیَقِیَانِّ	لِیُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَقُوْا۲	لِیُوْقَوْا	لِیَقُنَّ	لِیُوْقَوُنَّ	لِیَقُنْ	لِیُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتُوْقَ	لِتَقِیَنَّ	لِتُوْقَیَنَّ	لِتَقِیَنْ	لِتُوْقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقِیَا	لِتُوْقَیَا	لِتَقِیَانِّ	لِتُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقَیْنَ	لِیَقِیْنَانِّ	لِیُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	قِ	لِتُوْقَ	قِیَنَّ	لِتُوْقَیَنَّ	قِیَنْ	لِتُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قِیَا	لِتُوْقَیَا	قِیَانِّ	لِتُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	قُوْا۲	لِتُوْقَوْا	قُنَّ	لِتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	قِیْ	لِتُوْقَیْ	قِنَّ	لِتُوْقَیِنَّ	قِنْ	لِتُوْقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قِیَا	لِتُوْقَیَا	قِیَانِّ	لِتُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	قِیْنَ	لِتُوْقَیْنَ	قِیْنَانِّ	لِتُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَقِ	لِاُوْقَ	لِاَقِیَنَّ	لِاُوْقَیَنَّ	لِاَقِیَنْ	لِاُوْقَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقِ	لِنُوْقَ	لِنَقِیَنَّ	لِنُوْقَیَنَّ	لِنَقِیَنْ	لِنُوْقَیَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقِ	لَا یُوْقَ	لَا یَقِیَنَّ	لَا یُوْقَیَنَّ	لَا یَقِیَنْ	لَا یُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقِیَا	لَا یُوْقَیَا	لَا یَقِیَانِّ	لَا یُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْا	لَا یُوْقَوْا	لَا یَقُنَّ	لَا یُوْقَوُنَّ	لَا یَقُنْ	لَا یُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَقِیْنَ	لَا یُوْقَیْنَ	لَا یَقِیْنَانِّ	لَا یُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوْقَوْا	لَا تَقُنَّ	لَا تُوْقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِیْ	لَا تُوْقَیْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوْقَیِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوْقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِیْنَ	لَا تُوْقَیْنَ	لَا تَقِیْنَانِّ	لَا تُوْقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَقِ	لَا اُوْقَ	لَا اَقِیَنَّ	لَا اُوْقَیَنَّ	لَا اَقِیَنْ	لَا اُوْقَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوْقَ	لَا نَقِیَنَّ	لَا نُوْقَیَنَّ	لَا نَقِیَنْ	لَا نُوْقَیَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِیَانِ	وَاقُوْنَ	وَاقِیَۃٌ	وَاقِیَتَانِ	وَاقِیَاتٌ
اسم مفعول	مَوْقِیٌّ	مَوْقِیَّانِ	مَوْقِیُّوْنَ	مَوْقِیَّۃٌ	مَوْقِیَّتَانِ	مَوْقِیَّاتٌ

تعلیلات

وَقٰی اصل میں وَقَیَ تھا۔ مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَیُوْا تھا۔ یٰ متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یٰ کو الف سے بدلا۔ الف اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ یٰ پر ضمہ دشوار تھا۔ اس لئے قاف کا کسرہ دور کرکے یٰ کا ضمہ اس کو دیا۔ یٰ اجتماعِ ساکنین سے گر گئی۔ وُقُوْا ہوگیا۔

یَقِیْ اصل میں یَوْقِیُ تھا اول یَعِدُ کے قاعدے سے واؤ گرا پھر یٰ کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا یَقِیْ رہ گیا۔

تَقِیْنَ اصل میں تَوْقِیِیْنَ بروزن تَضْرِبِیْنَ تھا۔ اول قاعدہ یَعِدُ سے واؤ گرا دیا تَقِیِیْنَ ہوا۔ پھر یٰ پر کسرہ دشوار تھا۔ اس کو بھی گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین سے ایک یٰ بھی گر گئی تَقِیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَقِ ۔ یَقِیْ سے بنایا گیا ہے۔ حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت یٰ گر گئی۔

قِ (امر حاضر معروف) تَقِیْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے۔ علامت مضارع کو شروع سے اور یٰ حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا۔ قِ رہ گیا۔

وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوْیٌ تھا۔ مثل مَرْمِیٌّ کے تعلیل ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لفیف مفروق		لفیف مقرون		ناقص یائی		ناقص واوی	
ب: سَمِعَ يَسْمَعُ - [illegible]	ب: حَسِبَ يَحْسِبُ - نزدیک ہونا	ب: ضَرَبَ يَضْرِبُ - لپیٹنا	ب: سَمِعَ يَسْمَعُ - مضبوط ہونا	ب: اِفْعَال - بے پرواہ کرنا	ب: اِفْتِعَال - ملنا	ب: تَفْعِيل - نام رکھنا	ب: تَفَعُّل - حاصل کرنا
وَجِيَ	وَلِيَ	طَوٰى	قَوِيَ	أَغْنٰى	اِلْتَقٰى	سَمّٰى	تَلَقّٰى
يَوْجٰى	يَلِي	يَطْوِي	يَقْوٰى	يُغْنِي	يَلْتَقِي	يُسَمِّي	يَتَلَقّٰى
وَجْيًا	وَلْيًا	طَيًّا	قُوَّةً	إِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِيَةً	تَلَقِّيًا
فهو وَاجٍ	فهو وَالٍ	فهو طَاوٍ	فهو قَوِيٌّ	فهو مُغْنٍ	فهو مُلْتَقٍ	فهو مُسَمٍّ	فهو مُتَلَقٍّ
وُجِيَ	وُلِيَ	طُوِيَ	قُوِيَ	أُغْنِيَ	اُلْتُقِيَ	سُمِّيَ	تُلُقِّيَ
يُوجٰى	يُوْلٰى	يُطْوٰى	يُقْوٰى	يُغْنٰى	يُلْتَقٰى	يُسَمّٰى	يُتَلَقّٰى
وَجْيًا	وَلْيًا	طَيًّا	قُوَّةً	إِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِيَةً	تَلَقِّيًا
فهو مَوْجِيٌّ	فهو مَوْلِيٌّ	فهو مَطْوِيٌّ	فهو مَقْوِيٌّ	فهو مُغْنًى	فهو مُلْتَقًى	فهو مُسَمًّى	فهو مُتَلَقًّى
الامر منه اِيجَ	الامر منه لِ	الامر منه اِطْوِ	الامر منه اِقْوَ	الامر منه أَغْنِ	الامر منه اِلْتَقِ	الامر منه سَمِّ	الامر منه تَلَقَّ
والنهي عنه لَا تَوْجَ	والنهي عنه لَا تَلِ	والنهي عنه لَا تَطْوِ	والنهي عنه لَا تَقْوَ	والنهي عنه لَا تُغْنِ	والنهي عنه لَا تَلْتَقِ	والنهي عنه لَا تُسَمِّ	والنهي عنه لَا تَتَلَقَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعلیلات

یُوجَیْ اصل میں یُوجَیُ تھا۔ مثل یُرْضٰی کے تعلیل ہوئی۔

یَلِیْ اصل میں یَوْلِیُ تھا مثل یَقِیْ کے تعلیل ہوئی۔

طَوٰی اصل میں طَوَیَ تھا مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔ یَطْوِیْ میں مثل یَرْمِیْ کے اور یَقْوٰی میں کہ اصل میں یَقْوَیُ تھا مثل یَرْضٰی کے تعلیل ہوئی۔

یُوجَیْ۔ یُوْلٰی۔ یُطْوٰی۔ یُقْوٰی کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِیْجَ اصل میں اِوْجَیْ تھا۔ واوٴ ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے یٓ سے بدلا آخر سے حرفِ علت گرا دیا۔ اِیْجَ رہ گیا۔

لِ، تَلِیْ سے بنایا گیا ہے۔ تا علامت مضارع کو دور کیا آخر سے حرفِ علت گرا دیا۔

اِطْوِ اصل میں اِطْوِیْ تھا اور اِقْوَ اصل میں اِقْوَیْ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے،

لَا تَوْجَ۔ لَا تَلِ، لَا تَطْوِ۔ لَا تَقْوَ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرا دیا ہے،

اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ اصل میں اِغْنَایٌ، اِلْتِقَایٌ تھا۔ یَ بعد الف زائدہ کے طرف میں واقع ہوئی۔ یَ کو ہمزہ سے بدلا اِغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ ہو گیا۔

تَسْمِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ تھا۔ یَ اور وَ ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ساکن ہے۔ وَ کو یَ سے بدلا تَسْمِیٌّ ہوا پھر یَ کو تخفیف کی غرض سے گرا دیا اور اس کے عوض میں تا آخر میں زیادہ کی تَسْمِیَۃ ہو گیا۔

تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔ واوَ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا اور واؤ کو بسبب کسرہ کے یَ سے بدلا تَلَقِّیٌ ہوا پھر ضمہ کو یَ پر ثقیل سمجھ کر گرا دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یَ اور تنوین۔ یَ کو گرا دیا تَلَقٍّ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرف کبیر مضاعف

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ - اَلذَّبُّ دور کرنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ	لَنْ یَذُبَّ	لَنْ یُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	لَنْ یَذُبَّا	لَنْ یُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ	لَنْ یَذُبَّا	لَنْ یُذَبُّوْا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	لَنْ یَذْبُبْنَ	لَنْ یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تُذَبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ	لَنْ تَذُبِّیْ	لَنْ تُذَبِّیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	اَذُبُّ	اُذَبُّ	لَنْ اَذُبَّ	لَنْ اُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نَذُبَّ	لَنْ نُذَبَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بہ مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ	لَيَذُبَّنْ	لَيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُبُّوْا	لَمْ يُذَبُّوْا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ	لَيَذُبُّنْ	لَيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَذْبُبْنَ	لَمْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُّوْا	لَمْ تُذَبُّوْا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتَذُبُّنْ	لَتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِّيْ	لَمْ تُذَبِّيْ	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتَذُبِّنْ	لَتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ	+	+
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَذُبَّ	لَمْ أُذَبَّ	لَأَذُبَّنَّ	لَأُذَبَّنَّ	لَأَذُبَّنْ	لَأُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ	لَنَذُبَّنْ	لَنُذَبَّنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذْ بْ	لِيُذْ بْ	لِيَذْ بَنَّ	لِيُذْ بَنَّ	لِيَذْ بَنْ	لِيُذْ بَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذْ بَا	لِيُذْ بَا	لِيَذْ بَانِّ	لِيُذْ بَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَذْ بُوْا	لِيُذْ بُوْا	لِيَذْ بُنَّ	لِيُذْ بُنَّ	لِيَذْ بُنْ	لِيُذْ بُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَذْ بْ	لِتُذْ بْ	لِتَذْ بَنَّ	لِتُذْ بَنَّ	لِتَذْ بَنْ	لِتُذْ بَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذْ بَا	لِتُذْ بَا	لِتَذْ بَانِّ	لِتُذْ بَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَذْ بْنَ	لِيُذْ بْنَ	لِيَذْ بْنَانِّ	لِيُذْ بْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	ذْ بْ	لِتُذْ بْ	ذْ بَنَّ	لِتُذْ بَنَّ	ذْ بَنْ	لِتُذْ بَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذْ بَا	لِتُذْ بَا	ذْ بَانِّ	لِتُذْ بَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	ذْ بُوْا	لِتُذْ بُوْا	ذْ بُنَّ	لِتُذْ بُنَّ	ذْ بُنْ	لِتُذْ بُنْ
واحد مؤنث حاضر	ذْ بِيْ	لِتُذْ بِيْ	ذْ بِنَّ	لِتُذْ بِنَّ	ذْ بِنْ	لِتُذْ بِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذْ بَا	لِتُذْ بَا	ذْ بَانِّ	لِتُذْ بَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُذْ بْنَ	لِتُذْ بْنَ	اُذْ بْنَانِّ	لِتُذْ بْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَذْ بْ	لِاُذْ بْ	لِاَذْ بَنَّ	لِاُذْ بَنَّ	لِاَذْ بَنْ	لِاُذْ بَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَذْ بْ	لِنُذْ بْ	لِنَذْ بَنَّ	لِنُذْ بَنَّ	لِنَذْ بَنْ	لِنُذْ بَنْ

www.kitabosunnat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَذُبَّ	لَا يُذَبَّ	لَا يَذُبَّنَّ	لَا يُذَبَّنَّ	لَا يَذُبَّنْ	لَا يُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَذُبَّا	لَا يُذَبَّا	لَا يَذُبَّانِّ	لَا يُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يُذَبُّنَّ	لَا يَذُبُّنْ	لَا تُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَذْبُبْنَ	لَا يُذْبَبْنَ	لَا يَذْبُبْنَانِّ	لَا يُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تَذُبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	لَا تَذُبُّنْ	لَا تُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّيْ	لَا تُذَبِّيْ	لَا تَذُبِّنَّ	لَا تُذَبِّنَّ	لَا تَذُبِّنْ	لَا تُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبُبْنَ	لَا تُذْبَبْنَ	لَا تَذْبُبْنَانِّ	لَا تُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذُبَّ	لَا أُذَبَّ	لَا أَذُبَّنَّ	لَا أُذَبَّنَّ	لَا أَذُبَّنْ	لَا أُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَذُبَّ	لَا نُذَبَّ	لَا نَذُبَّنَّ	لَا نُذَبَّنَّ	لَا نَذُبَّنْ	لَا نُذَبَّنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اسم مفعول	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ پہلی ب کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کیا ذَبَّ ہو گیا۔ کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا۔ پہلی ب کی حرکت نقل کر کے ذ کو دے دی، اور ب کو ب میں ادغام کر دیا یَذُبُّ ہو گیا۔ کیونکہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے ذَبَّ میں کیا۔ اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرفِ اوّل کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے یَذُبُّ میں کیا۔

لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا۔ ب کا ضمہ نقل کر کے ذ کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے اس لئے دوسرے حرف کو حرکت دی۔ اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ اور بعض کسرہ لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ۔ اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں۔ اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمْ یَذُبَّ لَمْ یَذُبِّ لَمْ یَذُبُّ لَمْ یَذْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور لَا تَذُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ اور لَا تَذْبُبْ تھی مثل لَمْ یَذُبَّ کے، ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریّہ

فائدہ اولیٰ ۔ مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے، اُس کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ ادغام قیاسی، جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ با کو با میں ادغام کیا۔

۲۔ حذفِ سماعی، جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلِلْتُمْ تھا (دوسرے لام کو حذف کیا)

۳۔ ابدال سماعی، جیسے اَمْلَیْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو تی سے بدلا)

فائدہ ثانیہ ۔ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں، جیسے ذَبَّ میں پہلی ب مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ثالثہ ۔ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک جیسے لکھیں گے وَجَدْتُّ اور پڑھیں گے وَجَتُّ اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے، اور لکھنے میں صرف ایک جیسے ذَبَّ۔

فائدہ رابعہ ۔ جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں۔ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدْتَعٰی تھا۔ ت کو د سے بدلا اور د میں ادغام کر دیا اِدَّعٰی ہو گیا۔

فائدہ خامسہ ۔ اگر افتعال کا فا کلمہ د ذ ز ہو تو تائے افتعال دال سے بدل جاتی ہے جیسے اِدِّعَاءٌ۔ اِذِّخَارٌ۔ اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ۔ اِذْتِخَارٌ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِدْغام تھا۔

فائدہ سادسہ۔ اگر افتعال کا فا کلمہ حروف اطباق (ص ض ۔ ط ظ) میں سے ہو تو ت۔ ط سے بدل جاتی ہے جیسے اِصْطَلَحَ ۔ اِضْطَرَبَ ۔ اِطَّلَحَ۔ اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ ۔ اِضْتَرَبَ ۔ اِطْتَلَحَ ۔ اِظْتَلَمَ تھا۔

فائدہ سابعہ۔ جب باب تفعّل اور تفاعل کا فا کلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ ت تفعّل اور تفاعل کو فا کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں اور ابتداء میں ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل لگائیں۔ جیسے اِطَّهَّرَ۔ يَطَّهَّرُ۔ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ۔ يَتَطَهَّرُ۔ تَطَهُّرًا تھا۔ و اِثَّاقَلَ ۔ يَثَّاقَلُ ۔ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقَلَ ۔ يَتَثَاقَلُ ۔ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیلاتِ متفرقہ

تعلیل ۱ جس الف کے پہلے ضمہ ہو گا اس کو واؤ سے بدلیں گے، جیسے خَادَعَ خُوْدِعَ ۔ اور خَالِدٌ وخُوَيْلِدٌ۔

تعلیل ۲ جو الف کہ اس سے پہلے مکسور ہو گا وہ ی سے بدل جائے گا۔ جیسے مِحْرَابٌ، مَحَارِيْبُ اور مِفْتَاحٌ، مَفَاتِيْحُ۔

تعلیل ۳ جو حرفِ مدہ کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو۔ اور فَعَاعِلُ کے الف کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ ہو جائے گا جیسے كَرِيْمٌ۔ كَرَائِمُ۔ صَحِيْفَةٌ۔ صَحَائِفُ

تعلیل ۴ جو الف جمع کا دو واؤ یا دو یا کے درمیان واقع ہو ان میں سے ایک کو ہمزہ سے بدلتے ہیں، جیسے اَوَّلُ ۔ اَوَائِلُ کہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا۔ اور خَيِّرٌ وخَيَائِرُ کہ اصل میں خَيَايِرُ تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعلیل ۵ جو واؤ شروع میں ہو خواہ وہ مکسور یا مضموم۔ اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وُجُوۡہٌ و اُجُوۡہٌ و وُقِتَتْ و اُقِتَتْ و وِشَاحٌ و اِشَاحٌ۔

فائدہ۔ واؤ مفتوح کو صرف دو جگہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے، جیسے اَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔

تعلیل ۶، اگر شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع واصل) تھا۔ اور اَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷، جو واؤ کہ مفرد میں ساکن ہو اور جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ی سے بدل جائے گا جیسے حَوْضٌ و حِیَاضٌ و رَوْضٌ و رِیَاضٌ کہ اصل میں حِوَاضٌ و رِوَاضٌ تھا۔

تعلیل ۸ جس ناقص واوی کی جمع فُعُوۡلٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں واؤ کو ی سے بدل کر ان سے پہلے کسرہ دیتے ہیں جیسے دُلِیٌّ کہ اصل میں دُلُوۡوٌ تھا۔

نقشہ ابوابِ معلّلہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے اور ضَرَبَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں۔ ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اگر بغیر تعلیلات یاد کئے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری گردان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ واللہ الموفق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب نَصَرَ يَنْصُرُ	اَلْقَوْلُ	قَالَ	يَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
	کہنا	قِيْلَ	يُقَالُ	مَقُوْلٌ	لِتُقَلْ	لَا تُقَلْ
	اَلدَّعْوَةُ	دَعَا	يَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَا تَدْعُ
	بُلانا	دُعِيَ	يُدْعٰى	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تُدْعَ
	اَلصَّبُّ	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَا تَصُبَّ
	ڈالنا	صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوْبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَبَّ
	اَلْاَخْذُ	اَخَذَ	يَأْخُذُ	اٰخِذٌ	خُذْ	لَا تَاْخُذْ
	پکڑنا، لینا	اُخِذَ	يُؤْخَذُ	مَاْخُوْذٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ
باب ضَرَبَ يَضْرِبُ	اَلْبَيْعُ	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَا تَبِعْ
	بیچنا	بِيْعَ	يُبَاعُ	مَبِيْعٌ	لِتُبَعْ	لَا تُبَعْ
	اَلرَّمْيُ	رَمٰى	يَرْمِيْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ
	پھینکنا	رُمِيَ	يُرْمٰى	مَرْمِيٌّ	لِتُرْمَ	لَا تُرْمَ
	اَلْمَجِيْئُ آنا	جَاءَ	يَجِيْئُ	جَاءٍ	جِئْ	لَا تَجِئْ
	اَلْاِتْيَانُ آنا	اَتٰى	يَاْتِيْ	اٰتٍ	اِيْتِ	لَا تَاْتِ
	اَلْوَعْدُ	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَا تَعِدْ
	وعدہ کرنا	وُعِدَ	يُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَا تُوْعَدْ
	اَلْوِقَايَةُ	وَقٰى	يَقِيْ	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ
	بچانا	وُقِيَ	يُوْقٰى	مَوْقِيٌّ	لِتُوْقَ	لَا تُوْقَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب: سَمِعَ يَسْمَعُ	اَلْفِرَارُ بھاگنا	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَا تَفِرَّ
	اَلطَّيُّ لپیٹنا	طَوٰى	يَطْوِىْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ
	اَلْخَوْفُ ڈرنا	خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَا تَخَفْ
	اَلْخَشْيَةُ ڈرنا	خَشِىَ	يَخْشٰى	خَاشٍ	اِخْشَ	لَا تَخْشَ
	اَلطَّوٰى بھوکا ہونا	طَوِىَ	يَطْوٰى	طَاوٍ	اِطْوَ	لَا تَطْوَ
	اَلْمَسُّ چھونا	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَا تَمَسَّ
باب: فَتَحَ يَفْتَحُ	اَلرُّؤْيَةُ	رَاٰى	يَرٰى	رَاءٍ	رَ	لَا تَرَ
	دیکھنا	رُئِىَ	يُرٰى	مَرْئِىٌّ	لِتُرَ	لَا تُرَ
	اَلرِّعَايَةُ	رَعٰى	يَرْعٰى	رَاعٍ	اِرْعَ	لَا تَرْعَ
	حفاظت کرنا	رُعِىَ	يُرْعٰى	مَرْعِىٌّ	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
	اَلْوَضْعُ	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَا تَضَعْ
	رکھنا	وُضِعَ	يُوْضَعُ	مَوْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَا تُوْضَعْ
باب: كَرُمَ يَكْرُمُ	اَلْوَسْمُ خوبصورت ہونا	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسِيْمٌ	سُمْ	لَا تَسُمْ
	اَلرَّخْوَةُ نرم ہوجانا	رَخُوَ	يَرْخُوْ	رَخِىٌّ	اُرْخُ	لَا تَرْخُ
	اَلْيُمْنُ بابرکت ہونا	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَا تَيْمُنْ
باب: حَسِبَ يَحْسِبُ	اَلْوَلْىُ	وَلِىَ	يَلِىْ	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
	نزدیک ہونا	وُلِىَ	يُوْلٰى	مَوْلِىٌّ	لِتُوْلَ	لَا تُوْلَ
	اَلْوَرَمُ سوجنا	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمْ	لَا تَرِمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب	مصدر / معنی					
باب افتعال	اَلْاِجْتِبَاءُ	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِیْ	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَا تَجْتَبِ
	قبول کرنا	اُجْتُبِیَ	یُجْتَبٰی	مُجْتَبًی	لِتُجْتَبَ	لَا تُجْتَبَ
	اَلْاِخْتِیَارُ	اِخْتَارَ	یَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَا تَخْتَرْ
	پسند کرنا	اُخْتِیْرَ	یُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ
	اَلْاِتِّقَادُ روشن کرنا	اِتَّقَدَ	یَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اِتَّقِدْ	لَا تَتَّقِدْ
	اَلْاِهْتِمَامُ بندوبست کرنا	اِهْتَمَّ	یَهْتَمُّ	مُهْتَمٌّ	اِهْتَمَّ	لَا تَهْتَمَّ
	اَلْاِهْتِدَاءُ ہدایت پانا	اِهْتَدٰی	یَهْتَدِیْ	مُهْتَدٍ	اِهْتَدِ	لَا تَهْتَدِ
باب استفعال	اَلْاِسْتِعْلَاءُ	اِسْتَعْلٰی	یَسْتَعْلِیْ	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلِ	لَا تَسْتَعْلِ
	بلند ہونا	اُسْتُعْلِیَ	یُسْتَعْلٰی	مُسْتَعْلًی	لِتُسْتَعْلَ	لَا تُسْتَعْلَ
	اَلْاِسْتِعَانَةُ	اِسْتَعَانَ	یَسْتَعِیْنُ	مُسْتَعِیْنٌ	اِسْتَعِنْ	لَا تَسْتَعِنْ
	مدد چاہنا	اُسْتُعِیْنَ	یُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعَنْ	لَا تُسْتَعَنْ
	اَلْاِسْتِمْدَادُ	اِسْتَمَدَّ	یَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ
	مدد چاہنا	اُسْتُمِدَّ	یُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لِتُسْتَمَدَّ	لَا تُسْتَمَدَّ
باب انفعال	اَلْاِنْقِیَادُ تابعدار ہونا	اِنْقَادَ	یَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَا تَنْقَدْ
	اَلْاِنْضِمَامُ ملنا	اِنْضَمَّ	یَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	اِنْضَمَّ	لَا تَنْضَمَّ
	اَلْاِنْزِوَاءُ گوشہ میں بیٹھنا	اِنْزَوٰی	یَنْزَوِیْ	مُنْزَوٍ	اِنْزَوِ	لَا تَنْزَوِ
باب افعال	اَلْاِعَانَةُ	اَعَانَ	یُعِیْنُ	مُعِیْنٌ	اَعِنْ	لَا تُعِنْ
	مدد کرنا	اُعِیْنَ	یُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعَنْ	لَا تُعَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب افعال	اَلْاِلْقَاءُ	اَلْقٰی	یُلْقِیْ	مُلْقٍ	اَلْقِ	لَا تُلْقِ
	ڈالنا	اُلْقِیَ	یُلْقٰی	مُلْقًی	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ
	اَلْاِیْفَاءُ	اَوْفٰی	یُوْفِیْ	مُوْفٍ	اَوْفِ	لَا تُوْفِ
	پورا دینا	اُوْفِیَ	یُوْفٰی	مُوْفًی	لِتُوْفَ	لَا تُوْفَ
	اَلْاِرَاءَةُ	اَرٰی	یُرِیْ	مُرٍ	اَرِ	لَا تُرِ
	دکھانا	اُرِیَ	یُرٰی	مُرًی	لِتُرَ	لَا تُرَ
	اَلْاِیْمَانُ	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	اٰمِنْ	لَا تُؤْمِنْ
	خواہش کرنا	اُوْمِنَ	یُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لَا تُؤْمَنْ
	اَلْاِیْتَاءُ	اٰتٰی	یُؤْتِیْ	مُؤْتٍ	اٰتِ	لَا تُؤْتِ
	دینا	اُوْتِیَ	یُؤْتٰی	مُؤْتًی	لِتُؤْتَ	لَا تُؤْتَ
	اَلْاِحْبَابُ	اَحَبَّ	یُحِبُّ	مُحِبٌّ	اَحِبَّ	لَا تُحِبَّ
	دوست رکھنا	اُحِبَّ	یُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لَا تُحَبَّ
باب تفعیل	اَلتَّسْمِیَةُ	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	مُسَمٍّ	لِتُسَمِّ	لَا تُسَمِّ
	نام رکھنا	سُمِّیَ	یُسَمّٰی	مُسَمًّی	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمَّ
باب تفعل	اَلتَّوَفِّیْ	تَوَفّٰی	یَتَوَفّٰی	مُتَوَفٍّ	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ
	پورا لینا	تُوُفِّیَ	یُتَوَفّٰی	مُتَوَفًّی	لِتُتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ
باب تفاعل	اَلتَّسَاوِیْ	تَسَاوٰی	یَتَسَاوٰی	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَا تَتَسَاوَ
	برابر ہونا	تُسُوْوِیَ	یُتَسَاوٰی	مُتَسَاوًی	لِتُتَسَاوَ	لَا تُتَسَاوَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب تفاعل	التَّحَابُّ باہم محبت رکھنا	تَحَابَّ	یَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَاتَتَحَابَّ
باب مفاعلة	المُلَاقَات	لَاقٰی	یُلَاقِیْ	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَاتُلَاقِ
	آپس میں ملنا	لُوْقِیَ	یُلَاقٰی	مُلَاقًی	لِتُلَاقَ	لَاتُلَاقَ
	المُحَابَّة	حَابَّ	یُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ
	آپس میں محبت رکھنا	حُوْبَّ	یُحَابُّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَاتُحَابَّ

عِلْمُ الصَّرْف

حصہ سوم

تمام ہوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِلمُ الصّرف حصّہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

بابُ اوّلُ

اوزانِ اسماء کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق۔

اسمِ جامد۔ وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ثلاثی۔ رباعی، خماسی۔ پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرد۔ مزید فیہ، اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ، (۵) خماسی مجرد۔ (۶) خماسی مزید فیہ۔

۱۔ **ثلاثی مجرد**۔ وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں۔ فَلْسٌ (پیسہ) فَرَسٌ (گھوڑا) کَتِفٌ (کندھا) عَضُدٌ (بازو) حِبْرٌ (دانشمند) عِنَبٌ (انگور) اِبِلٌ (اونٹ) قُفْلٌ (تالا) صُرَدٌ (چڑیا) عُنُقٌ (گردن)

۲۔ **ثلاثی مزید فیہ**۔ وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اور اس کے اوزان بیشمار ہیں جیسے بِطِّیخٌ۔ جَاسُوْسٌ۔ وَغَیْرُ ذٰلِکَ مَا لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۳) رُباعی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو اور اس میں لام ایک بار ل کر آتا ہے۔ جیسے فَعْلَلٌ اور اس کے وزن پانچ ہیں۔
جَعْفَرٌ۔ دِرْهَمٌ۔ زِبْرِجٌ۔ (زینت) بُرْثُنٌ (پنجہ شیر) قِمَطْرٌ (صندوق)۔

(۴) رُباعی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مُنْجَنُوقٌ بروزن مُفْعَلُولٌ، عَنْكَبُوتٌ بروزن فَعْلَلُوتٌ۔

(۵) خماسی مجرد۔ وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)
جَحْمَرِشٌ (پیرزن) قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)

(۶) خماسی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس کے پانچ وزن ہیں عَضْرَفُوطٌ (چلپاسہ) قَبَعْثَرَى (شتر کوہی) قَرْطَبُوسٌ (بڑی مصیبت) خَزَعْبِيلٌ (چیزے باطل) خَنْدَرِيسٌ (شراب کہنہ)

فائدہ:۔ واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے حِمَارٌ (ایک) مِقْوَالٌ (دو زائد) مُسْتَنْصَرٌ (تین زائد) اِسْتِنْصَارٌ (چار زائد) اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے قَنْفَخِرٌ۔ (ایک زائد) مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد) عَبَوْثَرَانٌ (تین زائد) اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے جیسے عَضْرَفُوطٌ (ایک زائد) اِصْطَفْلِينٌ (دو زائد)

اسم مصدر:۔ اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسم مشتق نکلتے ہوں اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دَن یا تَن اور اردو ترجمہ کے آخر میں لفظ نا ہو۔ جیسے اَلْاَكْلُ خوردن (کھانا) اَلْغَسْلُ شُستن (دھونا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:-

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	قَتْلٌ	مار ڈالنا	نَصَرَ يَنْصُرُ	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا۔	نَصَرَ
فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ	فَعْلُولَةٌ	قَيْلُولَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ	فَعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ	فُعُولَةٌ	جُبُورَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ	فَعْلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا	سَمِعَ
فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ	فَعَلُوتٌ	رَغَبُوتٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ	تِفْعَالٌ	تِقْطَاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ	فُعْلٰى	غُلْبٰى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	چرانا	ضَرَبَ	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا، معلوم کرنا	ضَرَبَ
فُعَلٌ	هُدًى اصل هُدَيٌ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہوجانا	نَصَرَ	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فَتَحَ	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
فَعَلَانٌ	لَيَانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ	فُعُولَةٌ	صُهُوبَةٌ	سرخ وسفید ہونا	سَمِعَ
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
مَفعِلٌ	مَیسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاھِیَۃٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ
مَفعَلَۃٌ	مَسعًا اصل مَسعَیَۃٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ	مَفعُولٌ	مَکذُوبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
مَفعِلَۃٌ	مَحمِدَۃٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ	فَاعِلَۃٌ	کَاذِبَۃٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
فَعلیٰ	دَعوٰی	بلانا	نَصَرَ	مَفعُلَۃٌ	مَملُکَۃٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
فُعلیٰ	بُشریٰ	خوشخبری دینا	نَصَرَ	فَعلُوۃٌ	جَبرُوۃٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
فِعلیٰ	ذِکریٰ	یاد کرنا	نَصَرَ	فَیعُولَۃٌ	کَینُونَۃٌ	ہونا	نَصَرَ
تَفعَالٌ	تَجوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ	فَعلُوتیٰ	رَغبُوتیٰ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فُعلَانٌ	غُفرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ	فِعِّیلیٰ	دِلِّیلیٰ	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ (۱) جو مصادر کسی حرفہ - صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعالَۃٌ یا فِعالَۃٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے دِبَاغَۃٌ - حِجَامَۃٌ - حِیَاکَۃٌ - خِیَاطَۃٌ - کِتَابَۃٌ -

فائدہ (۲) ثلاثی مجرد کا مصدر میمی ہر باب سے مَفعَلٌ - مَفعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَقدَمٌ (آگے بڑھنا) مَضرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ت بھی آجاتی ہے - جیسے مَحمِدَۃٌ (حمد کرنا) مَسئَلَۃٌ (سوال کرنا) اور فَعلَۃٌ بمعنی مرّۃ اور فِعلَۃٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے جیسے ضَربَۃٌ ایک بار کی مار اور ضِربَۃٌ ایک قسم کی مار -

فائدہ (۳) ثلاثی مزید فیہ - رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان مقرر ہیں جیسے اِفتِعَالٌ - اِستِفعَالٌ - فَعلَلَۃٌ - تَفَعلُلٌ وغیرہ -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے تَجْرِبَۃٌ، اور کبھی فِعَّالٌ، فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے کَذَّبَ، یُکَذِّبُ کِذَّابًا وکِذَابًا اور فِعَالٌ جیسے سَلَّمَ، تَسْلِیْمًا وسَلَامًا اور تِفْعَالٌ جیسے کَرَّرَ تَکْرَارًا اور تِفِعَّالٌ جیسے بَیَّنَ یُبَیِّنُ تِبْیَانًا۔ اور باب فَعْلَلَۃٌ کا مصدر کبھی کبھی فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زِلْزَالًا۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ جیسے چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے۔ صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم تفضیل۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف، صفت مشبہ۔

اسم فاعل۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے۔ جس میں ماخذ قائم ہے۔ ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیئے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُوْنَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَۃٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں۔ اور مبالغہ کے اوزان یہ ہیں:۔

فَعِلٌ، حَذِرٌ بہت پرہیز کرنے والا۔ فَعِیْلٌ، عَلِیْمٌ بہت جاننے والا۔ فَعُوْلٌ، ضَرُوْبٌ بہت مارنے والا۔ فَعَّالٌ، اَکَّالٌ بہت کھانے والا۔ فُعَّالٌ قُطَّاعٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعَلٌ۔ مِجْزَمٌ۔ مِفْعَالٌ، مِجْزَامٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعِیْلٌ۔ مِنْطِیْقٌ بہت بولنے والا۔ فِعِّیْلٌ۔ شِرِّیْرٌ۔ بہت شرارت کرنے والا۔ فُعَلَۃٌ، ضُحَکَۃٌ بہت ہنسنے والا فُعَّلٌ، قُلَّبٌ بہت پھرنے والا کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے تا زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے عَلَّامَۃٌ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَرُوْقَۃٌ ، مِجْزَامَۃٌ۔

(۲) اسمِ مفعول ۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر ماخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیئے مَفْعُوْلٌ ، مَفْعُوْلَانِ ، مفعولُوْنَ ، اور مؤنث کے لیئے مَفْعُوْلَۃٌ ، مَفْعُوْلَتَانِ ، مَفْعُوْلَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں۔ فَعُوْلٌ جیسے رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسُوْلٌ۔ فَعِیْلٌ جیسے ، جَرِیْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ ۔ فُعْلَۃٌ جیسے ضُحْکَۃٌ بمعنی مَضْحُوْکٌ ۔ اور یہ وزن شاذ ہیں۔ فَعَلٌ جیسے قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ اور فِعْلٌ جیسے ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ اور۔ فَاعِلٌ جیسے کَاتِمٌ بمعنی مَکْتُوْمٌ ۔

اسمِ تفضیل ؎ ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لیئے اَفْعَلُ ، اَفْعَلَانِ ، اَفْعَلُوْنَ ، اَفَاعِلُ اور مؤنث کے لیئے فُعْلٰی ، فُعْلَیَانِ ، فُعْلَیَاتٌ ، فُعَلٌ ہیں۔

فائدہ (۱) اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا۔ مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ اَکْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں جیسے زَیْدٌ اَکْثَرُ اِجْتِھَادًا مِنْ عَمْرٍو ، اَقَلُّ اِکْتِسَابًا مِنْ بَکْرٍ ، اَشَدُّ سَوَادًا مِنْ خَالِدٍ ۔

فائدہ (۲) اَسْوَدُ ، اَعْوَرُ اسمِ تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

اسمِ آلہ ؎ ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔ یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا ، اس کے وزن یہ ہیں :۔ مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَلَانِ ۔ مِفْعَلَۃٌ ۔ مِفْعَلَتَانِ ۔ مَفَاعِلُ ۔ مِفْعَالٌ ۔ مِفْعَالَانِ مَفَاعِیْلُ اور فِعَالٌ کم آتا ہے۔ جیسے نِطَاقٌ آلہ کمر بستن یعنی پٹکا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خِیَاطٌ آلہ دوختن یعنی سُوئی اور مُدُقٌّ آلہ کوفتن۔ اور مُنْخُلٌ آلہ بیختن، دونوں شاذ ہیں۔

اسمِ ظرف۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔ جیسے مَضْرِبٌ مارنے کی جگہ یا وقت، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے خلافِ قیاس آتے ہیں جیسے مَسْجِدٌ، مُنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے مُعَسْکَرٌ جائے سکونت لشکر۔

(۶) **صفت مشبہ۔** وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے۔ جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اوزان صفت مشبہ

باب	معنی	مثال	وزن صفت مشبہ	باب	معنی	مثال	وزن صفت مشبہ
کَرُمَ	بزرگ	کَابِرٌ	فَاعِلٌ	کَرُمَ	سخت	صَعْبٌ	فَعْلٌ
نَصَرَ	سردار	سَیِّدٌ	فَیْعِلٌ	سَمِعَ	خالی	صِفْرٌ	فِعْلٌ
کَرُمَ	بزدل	جَبَانٌ	فَعَالٌ	کَرُمَ	سخت	صُلْبٌ	فُعْلٌ
کَرُمَ	شتر سفید	هِجَانٌ	فِعَالٌ	کَرُمَ	نیک	حَسَنٌ	فَعَلٌ
کَرُمَ	بہادر	شُجَاعٌ	فُعَالٌ	کَرُمَ	سخت	خَشِنٌ	فَعِلٌ
کَرُمَ	بے طاقت	وَضَّاعٌ	فَعَّالٌ	سَمِعَ	عقل مند	نَدُسٌ	فَعُلٌ
کَرُمَ	بزرگ	کُبَّارٌ	فُعَّالٌ	ضَرَبَ	پراگندہ	زِیَمٌ	فِعَلٌ

ع سَیِّدٌ کی اصل سَیْوِدٌ ہے جَیِّدٌ کی اصل جَیْوِدٌ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب
فِعِلٌ	بِلِزٌ	فربہ	ضَرَبَ	فَعِيْلٌ	كَرِيْمٌ	بزرگ	كَرُمَ
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	فَعُوْلٌ	غَيُوْرٌ	غیرمند	نَصَرَ، ضَرَبَ
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	كَرُمَ	فَعْلیٰ	عَطْشیٰ	زنِ تشنہ	سَمِعَ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ[1]	سرخ رنگ	كَرُمَ	فُعْلیٰ	حُبْلیٰ	زنِ حاملہ	سَمِعَ
فَعَلیٰ	حَيَدیٰ	[2]	ضَرَبَ	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مردِ تشنہ	سَمِعَ	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	زنِ سرخ	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	[3]	كَرُمَ

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صرف میں خاصیتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں۔ ان میں سے تین اول اُمُّ الْاَبْوَاب یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان تینوں میں حرکتِ عینِ ماضی، مخالف حرکتِ عینِ مضارع ہے۔ نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے اب ہر ایک باب کی،

---

[1] اَحْمَرُ، اَبْيَضُ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے کیونکہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

[2] خر جہندہ از سایہ خود بسبب نشاط۔ (فیوض عثمانی ص۴۲)

[3] دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خاصیت بیان ہوتی ہے۔

(۱) خاصیت نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے باب نَصَرَ کو مفاعلت کے بعد لائیں جیسے خَاصَمَنِي زَیْدٌ فَخَصَمْتُہٗ زید نے مجھ سے جھگڑا کیا۔ میں جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ اور یُخَاصِمُنِي زَیْدٌ فَأَخْصُمُہٗ میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں۔

خاصیت ضَرَبَ یَضْرِبُ اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے۔ مگر جب کہ مثال اجوف یائی اور ناقص یائی ہو اور بعد مقابلہ کے ذکر کریں جیسے بَایَعَنِي زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا۔

فائدہ:۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا اگر وہ فعل صحیح یا اجوفِ واوی یا ناقصِ واوی ہو تو اس کو باب نَصَرَ سے لائیں گے، اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو جیسے یُضَارِبُنِي زَیْدٌ فَاَضْرُبُہٗ مجھ میں اور زید میں مار پٹائی ہوتی ہے مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں۔

خاصیت:۔ سَمِعَ یَسْمَعُ۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ اور بیماری رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم جیسے سَقِمَ بیمار ہوا۔ حَزِنَ رنجیدہ ہوا فَرِحَ خوش ہوا۔ کَدِرَ گدلا ہوا۔ عَوِرَ کانا۔ بَلِجَ کشادہ ابرو ہوا۔

خاصیت:۔ فَتَحَ یَفْتَحُ اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ یعنی اس کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے مَنَعَ اس نے روکا۔ سَلَخَ اس نے کھال کھینچی۔ جَحَدَ اس نے انکار کیا۔ نَهَضَ وہ اٹھا۔ ذَهَبَ وہ گیا۔ مگر رَکَنَ یَرْکَنُ اور أَبَى یَأْبَى شاذ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خاصیت :۔ کَرُمَ یَکرُمُ۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے، اور اس کے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقۃً پائی جاتی ہیں۔ جیسے حَسُنَ خوبصورت ہوا۔ صَغُرَ چھوٹا ہوا۔ کَبُرَ بڑا ہوا۔ یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہوگئی ہوں۔ جیسے فَقُہَ سمجھ دار ہوا۔ یا خلقی کے مشابہ جَنُبَ، طَہُرَ۔

خاصیت :۔ حَسِبَ یَحْسِبُ۔ اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں۔ جیسے نَعِمَ خوش عیش ونازک ہوا۔ وَبِقَ ہلاک ہوا۔ وَمِقَ دوستی کی۔ وَفِقَ موافقت کی۔ وَثِقَ بھروسہ کیا۔ وَرِثَ وارث ہوا۔ وَرِعَ پرہیزگار ہوا۔ وَرِمَ سوجا وَرِیَ چقماق سے آگ نکالی۔ وَلِیَ قریب ہوا۔ بَلِیَ بوسیدہ ہوا۔ وَحِرَ وَحِرَ قریب ہوا۔ وَہِلَ کسی چیز کا خیال آیا، وَعِمَ کسی کے لیے دعا نعمت کی وَطِیَ پاؤں سے روندا یَئِسَ ناامید ہوا۔ یَبِسَ خشک ہوا۔

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں۔

خاصیت اِفعال :۔ (۱) تَعدِیَہ یعنی جو مجرد میں لازم ہے وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بدو مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے خَرَجَ زَیْدٌ زید نکلا۔ اَخْرَجْتُہٗ میں نے اس کو نکالا اور، حَفَرْتُ نَہْرًا میں نے نہر کھودی اور اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَہْرًا میں نے زید سے نہر کھدوائی اور عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا میں نے زید کو فاضل جانا اور اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے۔

(۲) تصییر یعنی کسی چیز کو صاحب ماخذ بنادینا، جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ میں نے جوتی شراک دار بنادی۔ شراک ماخذ ہے۔ بمعنی تَمَّ اَلْحَمَ زَیْدٌ زید صاحب لحم ہوا۔ اَطْفَلَتْ ہِنْدٌ ہندہ طفل والی ہوئی۔

(۳) الزام یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے اَحْمَدَ زَیْدٌ زید قابل تعریف ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۴) تعریض۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کی جگہ لے جانا۔ جیسے اَبَعْتُ الفَرَسَ میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا اَبَعْتُ کا ماخذ بَیْع ہے۔

(۵) وِجْدَان یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔ جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا میں نے زید کو بخیل پایا۔

فائدہ:۔ ماخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا کہ اس کا ماخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا۔ اور اگر ماخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے جیسے اَحْمَدْتُہٗ میں نے اس کو محمود پایا۔ اس میں ماخذ حَمْد متعدی ہے اس لئے مدلول محمود ہوا۔ خوب سمجھ لو۔

(۶) سَلْب یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ اور سَلب کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے اَقْسَطَ زَیْدٌ زید نے اپنے نفس سے قسوط اور ظلم کو دُور کیا۔ اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا جیسے شَکٰی وَاَشْکَیْتُہٗ یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دُور کر دیا۔

(۷) اِعْطَاءِ مَاخَذ یعنی ماخذ کا دینا جیسے اَشْوَیْتُہٗ میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لئے دیا۔ اور یہ کہنا کہ میں نے اس کو بُھنا ہوا گوشت دیا، محض غلط ہے۔ اور اَقْطَعْتُہٗ قُضْبَانًا جمع قضیب بمعنی شاخ۔ میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی۔

(۸) بُلُوغ یعنی ماخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ۔ زید صبح کے وقت پہنچا۔ یہ بلوغِ زمانی ہے۔ اور اَعْرَقَ عَمْرٌو عمرو ملک عراق میں داخل ہوا۔ یہ بلوغِ مکانی ہے۔ اور اَعْشَرَتِ الدَّرَاھِمُ درہم دس تک پہنچے یہ بلوغِ عددی ہے۔

(۹) صَیْرُوْرَۃ ۔ اس کے تین معنی ہیں۔ کسی شے کا صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے اَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی دودھ والی ہو گئی۔ یہاں لَبَنٌ ماخذ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ناقہ صاحبِ ماخذ ہوئی۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں ماخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے اَجْرَبَ الرَّجُلُ ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا۔ اس میں جرب ماخذ اور اونٹ میں جرب کی صفت پائی جاتی ہے اور رجل جرب والے اونٹ کا مالک ہے، ماخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ بکری موسم خریف میں صاحب بچہ یعنی بچے والی ہوئی۔

(۱۰) بیاقت۔ یعنی کسی شے کا مدلول ماخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے اَلَامَ الفُرُعُ سردار قابل و مستحق ملامت ہوگیا۔

(۱۱) حَیْنُونَتْ۔ یعنی کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی، اس میں ماخذ حصاد ہے۔

(۱۲) مُبَالغہ۔ یعنی ماخذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا۔ جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ درخت خرما میں بہت پھل آیا۔ اور اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ صبح خوب روشن ہوگئی۔

(۱۳) اِبْتِدَاء۔ یعنی کسی فعل کا ابتداءً باب افعال سے اس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں۔ جیسے اَشْفَقَ ڈر گیا۔ مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے۔ اور اَقْسَمَ قسم کھائی۔ مجرد میں قسم بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

(۱۴) موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تفعل و اِسْتَفْعَلَ

مثال اول، دَجَا اللَّیْلُ وَ اَدْجٰی دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہوگئی۔؏

مثال دوم:۔ اَکْفَرَہٗ وَ کَفَّرَہٗ اس کو کفر کی طرف منسوب کیا۔ اس میں

؏ اس میں خاصہ صیرورت ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خاصیت نسبت کی ہے۔

مثال سوم۔ اَخْبَبْتُہٗ وتَخَبَّیْتُہٗ۔ میں نے جامہ کو خیمہ بنا لیا۔ اس میں، خاصیت اتخاذ کی ہے۔

مثال چہارم۔ اَعْظَمْتُہٗ وَاِسْتَعْظَمْتُہٗ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔ اس میں خاصیت حسبان کی ہے۔

(۱۵) مطاوعت فعل مجرد و فَعَّلَ مزید فیہ یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد اَفْعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

مثال اوّل۔ کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ میں نے اس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا۔

مثال دوم۔ بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ۔ میں نے اس کو خوشخبری دی، پس وہ خوش ہو گیا۔

فائدہ خاصہ مطاوعت میں اَفْعَلَ لازم ہو گا، اگرچہ فی نفسہٖ متعدی ہے

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:۔

خاصیت تفعیل۔ (۱) و (۲) تعدیہ و تصییر۔ دونوں کے معنی باب افعال میں معلوم ہو چکے ہیں۔ جیسے نَزَلَ وَنَزَّلْتُہٗ وہ اترا اور میں نے اس کو اتارا (یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا) اور میں نے اس کو صاحبِ نزول کیا۔ (یہ ترجمہ خاصیتِ تصییر کے اعتبار سے ہوا) تعدیہ و تصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے:۔

فَرِحَ زَیْدٌ فَرَّحْتُہٗ۔ زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا۔ یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَّرْتُ الْقَوْسَ۔ میں نے کمان کو زہ دار بنایا۔ وَتَر ماخذ ہے۔ یہ تصییر کی مثال ہے۔

(۳) سَلْب جیسے قَذِیَتْ عَیْنُہٗ۔ اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا۔ اور قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ۔ میں نے اس کی آنکھ سے کوڑا نکال دیا (قذی ماخذ ہے)۔ قَرَّدْتُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الاِبِلَ میں نے اونٹ سے چیچڑی کو دور کیا (قرۃ ماخذ ہے)

(۴) صَیرُوْرَۃ جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ۔ درخت شگوفہ دار ہو گیا۔

(۵) بُلُوغ۔ جیسے خَیَّمَ زَیْدٌ۔ زید خیمہ میں داخل ہوا، وَعَمَّقَ عَمْرٌو۔ عمرو عمق تک پہنچا۔ یعنی بات کی گہرائی معلوم کی۔

(۶) مُبَالَغَہ۔ اور یہ خاصہ باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے۔ مبالغہ تین قسم پر ہے۔

۱۔ مبالغہ فعل میں جیسے صَرَّحَ خوب ظاہر ہوا۔ جَوَّلَ۔ بہت گرد اگرد گھوما۔

۲۔ مبالغہ فاعل ہیں۔ جیسے مَوَّتَ الاِبِلُ۔ اونٹوں میں بہت مری پھیلی۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں۔ جیسے قَطَّعْتُ الثِّیَابَ۔ میں نے بہت کپڑے کاٹے۔

۷۔ نسبت بہ ماخذ۔ جیسے فَسَّقْتُ زَیْدًا۔ میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا۔ (فسق ماخذ ہے)

۸۔ اِلْبَاس مَاخَذ۔ یعنی ماخذ کا پہنانا۔ جیسے جَلَّلْتُ الفَرَسَ میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی (جُلّ ماخذ ہے۔)

۹۔ تَخْلِیط مَاخَذ۔ یعنی ماخذ سے کسی شے کو ملمع کرنا۔ ذَھَّبْتُ السَّیْفَ میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا۔ (ذَھَبٌ ماخذ ہے)

۱۰۔ تحویل۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا۔

مثال اوّل۔ نَصَّرَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ زید نے عمرو کو نصرانی بنایا۔

مثال دوم۔ خَیَّمْتُہٗ۔ میں نے اس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا۔

(۱۱) قَصْر۔ یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ باب تفعیل کا بنالیا جائے، جیسے ھَلَّلَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا۔

۱۲۔ موافقت فعل مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ۔

مثال اوّل۔ تَمَرْتُہٗ وَتَمَّرْتُہٗ۔ میں نے اس کو کھجور دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثال دوم۔ تَمَرَّدَ اَتْمَرَ۔ تر کھجور خشک ہوگئی۔

مثال سوم۔ تَرَّسَ وَتَتَرَّسَ۔ ڈھال کو کام میں لایا۔

(۱۳) اِبتداء جیسے کَلَّمْتُہٗ۔ میں نے اس سے کلام کیا۔ باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں۔ مادہ مجرد کلم بمعنی مجروح کرنا ہے اور جیسے جَرَّبَ امتحان کیا مجرد میں جَرَبٌ خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیت تَفَعُّل اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں:۔

(۱) مطاوعت تَفعِیل اس کی دو قسمیں ہیں[1]۔ ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے قَطَّعْتُہٗ فَتَقَطَّعَ۔ میں نے اس کو پارہ پارہ کیا، پس وہ پارہ پارہ ہوگیا۔ دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

(۲) تَکَلُّف۔ یعنی ماخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا۔ جیسے تَکَوَّفَ زَیْدٌ زید بتکلف کوفی بنا۔ تَخَوَّعَ عَمْرٌو۔ عمرو بتکلف بھوکا بنا۔

(۳) تَجَنُّب۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ۔ زید گناہ سے بچا (حوب ماخذ ہے)۔

(۴) لُبس ماخذ۔ یعنی ماخذ کا پہننا۔ جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ۔ زید نے انگوٹھی پہنی (خاتم ماخذ ہے)

(۵) تَعَمُّل۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا، جیسے تَدَهَّنَ زَیْدٌ زید نے تیل ڈالا۔

---

[1] حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے۔ اور دوسری صورت میں لازمی نہیں ۱۲ ف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(دُھنٌ ماخذ ہے) تَتَرَّسَ عَمْرٌو۔ عمرو ڈھال کو کام میں لایا (تُرس ماخذ ہے) وَ تَخَیَّمَ بَکْرٌ۔ بکر نے خیمہ کھڑا کیا۔

(۶) اتخاذ۔ اس کی کئی صورتیں ہیں:۔

اوّل، ماخذ بنانا۔ جیسے تَبَوَّبَ۔ دَروازہ بنایا۔ (اس میں ماخذ باب ہے)۔

دوم، ماخذ کو لینا، جیسے تَجَنَّبَ ایک طرف ہوا (جنب، جانب، اس کا ماخذ ہے)۔

سوم، کسی چیز کو ماخذ بنانا، جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ، پتھر کو تکیہ بنایا۔ (وِسَادَۃٌ ماخذ ہے۔)

چہارم، ماخذ میں پکڑنا، جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ بچے کو بغل میں پکڑا (ماخذ اِبطٌ ہے)

(۷) تَدْرِیج۔ یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔ وتَحَفَّظَ عَمْرٌو۔ عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا۔

(۸) تحوُّل۔ یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہو جانا، جیسے تَنَصَّرَ زَیْدٌ زید نصرانی ہو گیا۔ تَبَحَّرَ۔ مثل دریا کے ہو گیا ہے۔

(۹) صیرورۃ۔ یعنی صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ، زید صاحب مال ہو گیا ہے۔

(۱۰) مُوافقتِ مجرد۔ یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ۔ موافقتِ اَفْعَلَ جیسے تَبَصَّرَ و اَبْصَرَ۔ موافقتِ فَعَّلَ جیسے تَکَذَّبَہٗ و کَذَّبَہٗ۔ اس کو کذب سے منسوب کیا۔ و موافقتِ اِسْتَفْعَلَ تَحَوَّجَ

لے یہ خلاف تحقیق ہے۔ اس کا صحیح ترجمہ ہے، دربان بنایا۔ ماخذ البَوّابُ ہے۔ فیوض عثمانی ص۵ ملخصاً

ے ماخذ نصرانی ہے۔ سے ماخذ بحر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۷) اِستحوَجَ طلب حاجت کی۔

(۱) ابتداء، اور اس کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو جیسے تَشَمَّسَ[1] دھوپ میں بیٹھا۔ دوم یہ مجرد میں کسی اور معنی کے لئے مستعمل ہو جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ زید نے بات کی، اور یہ مجرد سے كَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا)۔ مستعمل ہے۔

خاصیتِ مُفَاعَلَة

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) مشارکت۔ دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو۔ یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ زید و عمرو نے باہم قتال کیا۔ یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

(۲) موافقتِ مجرد۔ یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے سَافَرَ زَيْدٌ زید نے سفر کیا۔ سَافَرَ بمعنی سَفَرَ۔

(۳) موافقتِ اَفْعَلَ، جیسے بَاعَدْتُهٗ بمعنی اَبْعَدْتُهٗ میں نے اس کو دُور کیا۔

(۴) موافقتِ تَفَاعَلَ۔ جیسے شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی، بمعنی تَشَاتَمَا۔

(۵) تَصْيِير۔ یعنی کسی شے کو صاحبِ ماخذ بنانا، جیسے عَافَاكَ اللّٰهُ ای جَعَلَكَ ذَا عَافِيَةٍ۔

(۶) اِبتداء، جیسے قَاسَا زَيْدٌ هٰذِهِ الشِّدَّةَ۔ زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا۔

---

[1] لیکن منتہی الارب میں اس کا مجرد موجود ہے شَمَسَ يَوْمُنَا آفتاب ناک شد روز ما۔ فیوض منہ نیز اقرب موارد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مجرد قَسْوَۃٌ بمعنی سختی ہے (۷) موافقت فَعَلَ جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْئَ میں نے شئے کو دو چند کردیا۔ بمعنی ضَعَّفْتُہٗ (فیوض عثمانی صـ۸۲)

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

خاصیتِ تفاعُل (۱) تَشَارُکْ یہ خاصیت مثل مفاعلۃ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلۃ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورت فاعل ذکر کیا جاتا ہے اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی۔ جیسے تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔ (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

(۲) شِرْکَت فقط صدورِ فعل میں نہ وقوع میں، جیسے تَرَافَعَا شَیْئًا دونوں نے ایک شے کو اٹھایا۔

(۳) تَخْیِیْل یعنی کسی کو ماخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے تَمَارَضَ زَیْدٌ۔ زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنالیا۔ حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فَائِدَہ۔ تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لئے ماخذِ فعل سے کام لیا جاتا ہے حقیقۃً مطلوب نہیں ہوتا۔

(۴) مطاوعت فاعل جو بمعنی افعل ہے، جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ یہاں بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ ہے اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا، میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہوگیا۔

(۵) موافقت مجرد جیسے تَعَالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)

(۶) موافقت اَفْعَلَ جیسے تَیَامَنَ بمعنی اَیْمَنَ۔ یمن میں داخل ہوا۔

(۷) ابتداء جیسے تَبَارَکَ اللّٰہُ۔ خدا تعالےٰ بہت بابرکت ہے۔ اس کا مجرد بَرَکَ ہے۔ بمعنی اونٹ بیٹھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فائدہ۔ جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا اور جو باب مفاعلۃ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ باب تفاعل میں لازم ہوگا۔ جیسے جَاذَبْتُ زَیْدًا ثَوْبًا میں نے زید کا کپڑا کھینچا۔ اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور قَاتَلْتُ زَیْدًا وَ تَقَاتَلْتُ اَنَا وَ زَیْدٌ۔

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں

خاصیت اِفتِعال (۱) اِتخاذ۔ اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفعل میں گزر چکی ہیں جیسے اِجْتَحَرَ سوراخ بنایا۔ ماخذ جُحْرٌ ہے بضم جیم اور اِحْتَجَرَ حجرہ بنایا ماخذ حُجْرَۃٌ بضم حائے حطی۔ یہ ماخذ بنانے کی مثال ہے۔ اِجْتَنَبَ۔ جانب پکڑی (یہ ماخذ پکڑنے کی مثال ہے) اِغْتَذَی الشَّاۃَ۔ بکری کو غذا بنا دیا (یہ کسی چیز کو ماخذ بنانے کی مثال ہے) اِعْتَضَدَہٗ اس کو بغل میں پکڑا (یہ کسی کو ماخذ میں لینے کی مثال ہے) (ماخذ عَضُدٌ ہے)

(۲) تَصَرُّف یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے اِکْتَسَبَ۔ کسب میں کوشش کی۔

(۳) تَخْیِیْر یعنی فاعل کا اپنے لئے کوشش کرنا، جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ اپنے لیے جو ناپے (ماخذ کَیْل ہے)

(۴) مطاوعتِ فَعَلَ جیسے غَمَمْتُہٗ فَاَغْتَمَّ میں نے اس کو غمگین کیا، پس وہ غمگین ہوگیا۔

(۵) موافقتِ مُجَرَّد جیسے اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ روشن ہوا ——— موافقتِ اَفْعَلَ جیسے اِحْتَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ ملکِ حجاز میں داخل ہوا۔ موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے اِرْتَدٰی بمعنی تَرَدّٰی چادر اوڑھ لی۔ اور موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے اِخْتَصَمَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زَیْدٌ وَعَمْرٌو بمعنی تخاصما۔ اور موافقت اِسْتَفْعَلَ جیسے اِئْتَجَرَ بمعنی اِسْتَأْجَرَ اجرت طلب کی۔

(۶) اِبتداء جیسے اِسْتَلَمَ پتھر کو بوسہ دیا (سَلِمَۃ بکسر لام بمعنی سنگ)

خاصیتِ استفعال اس باب کی دس خاصیتیں ہیں (۱) طلب یعنی ماخذ کا طلب کرنا جیسے اِسْتَطْعَمْتُہٗ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔ (۲) لیاقت، یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا (ماخذ رُقْعَۃ) ۳۔ وِجدان جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ میں نے اس کو کریم پایا (۴) حسبان یعنی کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا جیسے اِسْتَحْسَنْتُہٗ میں نے اس کو نیک گمان کیا (ماخذ حُسن ہے) (۵) تحوّل یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے، صوری، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا (ماخذ حجر ہے) معنوی جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ اونٹ اونٹنی ہو گیا، یعنی صفت ضعف میں (ماخذ ناقۃ) (۶) اِتخاذ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْھِنْدَ۔ ہند کو وطن بنا لیا۔ (ماخذ وطن) (۷) قصر یعنی اختصار کیواسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا جیسے اِسْتَرْجَعَ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ (۸) مطاوعت اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ میں نے اس کو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا (۹) موافقت مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ جیسے اِسْتَقَرَّ و قَرَّ ٹھیر گیا۔ اِسْتَجَابَ و اَجَابَ جواب دیا (قبول کیا) اور اِسْتَکْبَرَ و تَکَبَّرَ غرور کیا اور اِسْتَعْصَمَ و اِعْتَصَمَ اس نے چنگل مارا (۱۰) اِبتداء جیسے اِسْتَعَانَ موئے عانہ (موئے زیر ناف) صاف کیے (ماخذ[1] عَانَۃ)۔

خاصیتِ انفعال اس باب کے سات خواص ہیں:۔ (۱) لزوم جیسے اِنْصَرَفَ پھرا (لازم) صَرَفَ پھیرا (متعدی) ۲۔ علاج یعنی حواس ظاہرہ سے ادراک کرنا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج باب انفعال کے لازمی ہیں۔ اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہو گا۔ (۳) مطاوعتِ فعل

[1] مجرد عان سے (ددی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مجرد ہے جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ اور یہ اس باب کا خاصۂ غالبہ ہے[1] (۴) مطاوعتِ اَفْعَلَ جیسے اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہوگیا (۵) موافقت فَعِلَ جیسے اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا) اور موافقتِ اَفْعَلَ جیسے اِنْحَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ حجاز میں پہنچا اور حینونت میں جیسے اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی۔

فائدہ باب انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے (۶) باب انفعال کا فا کلمہ لام میم، نون، را، اور حرف لین نہ ہوں گے بوجہ ثقیل ہونے کے اور ان حروف میں بجائے انفعال کے افتعال آئیگا، جیسے دَفَعَہٗ فَانْدَفَعَ وَنَقَلَہٗ فَانْتَقَلَ لیکن اِمَّنحی، اِنماز شاذ ہیں (۷) ابتداء جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا اور اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روئی ہے۔

خاصیتِ افیعال اس باب کی چار خاصیتیں ہیں (۱) لزوم اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ میں نے اس کو شیریں خیال کیا۔ اور اِعْرَوْرَیْتُہٗ میں اس پر بے زین سوار ہوا۔ (۲) مبالغہ اور یہ لازم ہے[2]۔ جیسے اِعْشَوْشَبَ الْاَرْضُ زمین بہت گھاس والی ہوگئی (۳) مطاوعتِ فَعَّلَ جیسے ثَنَّیْتُہٗ فَاثْنَوْنٰی میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا (۴) موافقتِ اِسْتَفْعَلَ جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی اِسْتَحْلَیْتُہٗ اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

خاصیتِ افعلال و افعیلال ان دونوں کے چار چار خواص ہیں (۱) لزوم (۲) مبالغہ (۳) لون (۴) عیب جیسے اِحْمَرَّ بہت سرخ ہوا۔ اِشْهَابَّ بہت سفید ہوا۔ اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

خاصیتِ افعوّال اس باب کی بنا مقتضب[3] (صیغہ اسم مفعول) ہے۔ بمعنی بریدہ اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے۔

---

[1] حاصل یہ ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعتِ افعل کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ۱۲ ف

[2] مبالغہ کے لزوم کا دعوی متکلم فیہ امر ہے ۱۲ فیوض عثمانی عنہ اس میں بلوغ کا خلاصہ ہے۔ ف

[3] مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ (باقی بر صفحہ ۸۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

موجود نہ ہو اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہو۔

اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں :۔

خاصیتِ فَعْلَلَ (۱) قصر جیسے بَسْمَلَ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی ۔ (۲) اِلْبَاس جیسے بَرْقَعْتُہٗ میں نے اس کو برقع پہنایا (۳) مطاوعتِ خود جیسے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَتَغَطْرَشَ رات نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی ۔

(ف) یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے اور مہموز کم جیسے زَلْزَلَ ، وَسْوَسَ ۔

خاصیتِ تَفَعْلُلُ اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مطاوعتِ فَعْلَلَ جیسے دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ ۔ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا ۔ (۲) اقتضاب جیسے تَقَبْوَسَ ناز سے چلا ۔

خاصیتِ اِفْعِنْلَالٌ اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) لزوم (۲) مطاوعت فَعْلَلَ مع مبالغہ جیسے ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ ۔ میں نے اس کا خون گرایا ۔ پس وہ خون ریختہ ہوا ۔

خاصیتِ اِفْعِلَّالٌ یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعْلَلَ آتا ہے جیسے طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ ۔ میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا ۔ کبھی مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ ستارہ روشن ہو گیا ۔ اس کا مجرد نہیں آتا ۔

فائدہ ۔ ابواب ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے ۔

تمت

(بقیہ ص۸۸) اقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے (۱) ابتداء میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو ۔ اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے (۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے ۔ ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے ۔ کذا فی فیوض عثمانی ص۹۱ ؎ یعنی اکثر ۱۲ ف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہماری عظیم الشّان مطبوعات

☆ تفسیر فی ظلال القرآن (اردو)
سید قطب شہیدؒ

☆ ترجمان القرآن (اردو)
مولانا ابوالکلام آزادؒ

☆ سُنن ابنِ ماجہ (۳ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ سُنن ابوداؤد (۳ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ سنن نسائی (۳ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ جامع ترمذی (۲ جلد)
(اردو ترجمہ) علامہ بدیع الزمان

☆ مؤطا امام مالک
(اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان

☆ مؤطا امام محمدؒ
(اردو ترجمہ) حافظ نذر احمد

☆ مفردات القرآن (۲ جلد)
امام راغب اصفہانی

☆ قصص القرآن (۲ جلد)
مولانا حفظ الرحمان سوہاروی

☆ اسلامی تعلیم (۲ جلد)
مولانا عبدالسلام بستویؒ

☆ تاریخ اسلام (۲ جلد)
شاہ معین الدین ندویؒ

☆ تاریخِ اسلام (۳ جلد)
اکبر شاہ نجیب آبادیؒ

☆ الفاروق
مولانا شبلی نعمانیؒ

☆ تلبیس ابلیس
علامہ ابن جوزیؒ

☆ تحفۂ خواتین
مولانا عاشق الٰہی بلند شہری

☆ حجۃ اللہ البالغہ (۲ جلد)
شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

☆ خلفاءِ راشدین
شاہ معین الدینؒ

☆ مصباح اللغات (عربی / اردو)
مولانا عبدالحفیظ بلیاوی

☆ کتاب الوسیلہ (اردو ترجمہ)
امام ابن تیمیہؒ

اس کے علاوہ ہمارے ہاں ہر سائز کے قرآن پاک (سادہ، مترجم) کتب تفاسیر و احادیث اور دینی اداروں کی نصابی کتب دستیاب ہیں۔

اسلامی اکیڈمی ۔ ۱۷ اردو بازار لاہور فون: ۷۳۵۷۵۸۷-۰۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ